(تو پاک ہاس برادر [illegible])

پیسہ اخبار

خریداران پیسہ اخبار کیلیے ضروری قاعدہ پیسہ اخبار کا ایک خریدار پانچ روپیہ سالانہ اگر اسکو منظور ہو تو ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے اور اگر وہ خریداری ترک کرنا چاہتا ہے تو گویا وہ خریداری پر اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی وی پی ارسال کی جائیں۔ جنکی قیمت پیسہ اخبار کو اپنی دیگر ضروری خریداری سے کم ہو گی کسی کو اجازت کی ضرورت نہیں۔ گویا خریداروں کو ایسی خرید کا حق فوراً واپسی کی بھی پوری اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنے خرچ پر ایسی کتب نہیں منگانا چاہتے وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہونگے (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت اخبار رجسٹر نمبر درج کرنا جو آپکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر فرستندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۸ | یوم شنبہ ۲۴ فروری ۱۹۰۶ء مطابق ۲۹ ذوالحجہ ۱۳۲۳ھ موافق ۱۴ پھاگن سمت ۱۹۶۱ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

آبپاشی پنجاب کی سکیم: اپر جہلم، اپر چناب اور لوئر باری دوآب کنال کو ایک طور پر ملایا جائیگا کہ اپر جہلم کنال دریائے جہلم کے پانی سے فرانزدو اور بیج کو سیراب کریگی اور اپنا زائد پانی دریائے چناب میں موجودہ لوئر چناب کنال کے ہیڈ سے اوپر ڈال دیگی کہ جسکی وجہ سے بعدہ اپر چناب کنال اس قدر پانی حاصل کر سکے گی کہ سیالکوٹ کے مقابل نکلے گی اور فرانزدو اور رچنا کو سیراب کریگی اور پھر پندرہ میل کے سائفن کے ذریعہ لاہور کے جنوب کو راوی کے اندر سے گذر کر لوئر باری دوآب کنال کو پانی پہنچائے گی۔ اس طرح سب نہریں بکرہ (۳۲۵) میل میں نہریں (۲۸۳۳) میل شاخ نہریں واسطہ (۴۲۴) میل لمبی ہونگے ان سے (۳۴۹۷۴۲۲۲) ایکڑ اراضی کو فائدہ پہنچ سکے گا جس میں سے (۱۸۷۵۸۵۵) ایکڑ رقبہ ہر سال سیراب ہو سکیگا۔ کل تخمینی خرچ (۷۲۴۸۹۲۵) روپیہ ہوگا کہ جس سے براہ راست اور بالواسطہ آمدنی ۹ فیصدی کے سرمایہ خرچ شدہ پر زیادہ ہوگی۔ ۱۹۰۶ء میں سکیم منظور ہوئی۔

کانہائے طلا کولار: چمپین ریف کمپنی نے ۱۹۰۵ء کا منافع (۱۰۰) فیصدی اپنے سرمایہ پر دیا گیا یعنی ۴۳۰۰۰ پونڈ بمقابلہ (۵۰۰۰۰) ۳۵ ہزار پونڈ میسور نے (۱۴۵) فیصدی بمقابلہ سال گذشتہ کے (۱۳۵) فیصدی کے یعنی ۵۰۳۰۰ بمقابلہ (۴۶۰۴۳۹) کے نندی درگ کمپنی نے بمقابلہ سال گذشتہ کے ۵۰ فیصدی کے ۲۱ فیصدی منافع تقسیم کیا یعنی (۱۰۳۰۰۰) بمقابلہ (۱۰۵۰۰۰) پونڈ کے۔

محفوظ شدہ فنڈ: سنہ ۱۸۹۹ء میں مہاراجہ صاحب [illegible] نے بیس لاکھ روپیہ امداد قحط کے لیے عطا کیا تھا جس میں ایک لاکھ روپیہ ان کی مہارانی صاحبہ کا ہے۔ لارڈ کرزن کی تحریک سے اس میں اور چندے بھی شامل ہوئے تھے لاکھ روپیہ نواب صاحب بہاولپور نے دیا۔ وقف کی فنڈ کی رقم سنہ ۱۹۰۵ء کو (۱۴۱۰۰۰) روپیہ گورنمنٹ کے پاس سود پر جمع تھا۔ اسی فنڈ سے ۲۰ لاکھ ۱۲ ہزار سنہ ۱۹۰۲ء کے قحط میں خرچ ہوا اور [illegible]

مذاق

تین دوست (ا ب ج) تاش کھیل رہے تھے۔ الف کو دس کی جیت ہوئی۔ جب کہ ایک کی اور ج چھ پیسے ہار گیا۔ جب تاش ہاتھ گیا تو اتفاق سے ایک ہی جیت والے کو تو دیکھا آگیا۔ اور دس کی جیت والے کو صرف ایک بگمہ آئی۔ تو الف (دس کی جیت والے) ج کو کیا کہتے ہیں کہ دوست صرف ایک کی جیت والے کو تو دیکھ دیا۔ گو دس کی جیت والے کو بیوی پر ہی ٹرخا دیا۔ خریدار پیسہ اخبار ۲۲۱۸۱

چند یورپین مذاق

"میم صاحب سچ تو یہ ہے کہ میں آپکو اس کوٹ رسایہ کے خریدنے کی اصلاح نہیں دونگا۔" دوکان کے ملازم نے کہا۔

میم نے پوچھی تو ملازم نے جواب دیا۔

"اسکا رنگ آپکے رنگ کے لیے موزون نہیں۔"

اسپر میم صاحب نے کہا کہ "اسکی کچھ پروا نہیں میں اپنا رنگ بدل سکتی ہوں۔"

(یورپ میں عورتیں عموماً غازے اور رنگ روغن چڑھا کر ملتی رہتی ہیں)

پہلا دوست: ٹیلیفون کیسی اچھی ایجاد ہے تم پچاس میل کے فاصلے سے اپنی بیوی کو اپنا مطلب بتلا سکتے ہو

دوسرا دوست: "یہ تمہارا تجربہ ہوگا۔ مجھے اس کا مطلب سنانا ہی ختم نہیں ہوتا۔"

(یعنی بیوی صاحبہ بیان کرنے کی مہلت ہی نہیں دیتیں)

بیٹا تمنے اس ربڑ کے پودے کے پتے توڑ دیے ہیں۔

ابا یہ ربڑ کا پودا نہیں ہوگا میں نے اس کے پتے اس لیے کھینچے تھے کہ یہ بڑھ جائیں گے۔ مگر یہ تو ٹوٹ ہی گئی۔

(ربڑ ایک درخت کے لاسے سے بنتی ہے ایڈیٹر)

عجیب عجیب باتیں

کمرہ کے اندر برف باری: روس میں بعض اوقات شدت سرما کے زمانہ میں ایسا دیکھا گیا ہے کہ جبکہ کسی گرم کمرے کے اندر سرد ہوا کا جھونکا آنے دیا جاوے تو بقول "بیلیس فرینڈ" کے ایک معمولی کے فوراً تھوڑی سی برف باری ہو جاتی ہے۔ کمرے کی گرم ہوا میں پانی کے انجرات داخل ہو کر اسے فوراً اس قدر سرد کر دیتے ہیں کہ وہ فوراً منجمد ہو کر برف بن جاتی ہے۔ اور کمرہ کے آتشدان کے پاس ہی تھوڑی سی برف یا اوس برس جاتی ہے۔

دنیا بھر میں لمبے ٹنل سے پہلی ٹرین: سمپلن ٹنل جو سوئٹزرلینڈ کے پہاڑوں میں کاٹا گیا ہے دنیا بھر میں لمبا راستہ ہے کیونکہ یہ ساڑھے بارہ میل کا لمبا سوراخ پہاڑوں میں کھودا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۹۸ء میں اس کا کھودنا شروع ہوا۔ اور تیس لاکھ پونڈ اس پر خرچ پڑا۔ درہ سمپلن کے شروع پر چھ ہزار فیٹ ٹھوس چٹانوں کے نیچے سے راستہ گذرتا ہے۔ اس میں سے پہلی مسافر گاڑی ۲۴ جنوری کو ۸-۶ صبح کو شمال سے داخل ہوئی اور ۳۳-۸ بجے باہر نکلی۔ جب گاڑی ٹنل سے باہر نکلی تو تماشائیوں نے خوشی کے نعرے بلند کیے۔ اور سلامی کی توپیں چلیں۔

سوا سو برس کی بڑھیا: علاقہ [illegible] میں ایک عورت سوا سو برس کی موجود ہے جس کے ضعیفی کے دانت پلٹ کر پھر سے نکل آئے ہیں۔ آنکھوں میں ایسی روشنی ہے کہ بغیر کسی آدمی کے لکڑی لیکر تاریک رات میں محلہ میں گھومتی ہے قریب کی چیزوں کو خوب پہچانتی ہے۔ اس غریب کا اب کوئی عزیز باقی نہیں ہے۔ بھیک مانگ کر زندگی بسر کرتی ہے۔ رسید مہدی نواب شمیم آبادی خریدار اخبار ۲۵۷۰

عجیب مچھلی: سولہ سال سے ایک مچھلی بیچارگی میں [illegible] رہتی ہے۔ شاید [illegible] سے تعلق [illegible]

حفظ صحت

استفسار

۲۴-حل طلب حفظ صحت:- اہل بصیرت حضرات ازرہ کرم حل سے مشکور فرمائیں۔

قوت ہیجو جان اگر خواہی تمریاں شمر داقہ میر روزہ ۔ تاک یکبر زرہ بایدت خوردن۔ تخم دو روزہ آب یکروزہ

(خریدار ۲۳۵۱۳ از لاہور)

۲۵-خارش سرما:- میرے ایک دوست نوجوان کے جنکی عمر ۲۲ سال کی ہے۔ موسم سرما میں بدن پر خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اور اکثر رات کے وقت خارش ہوتی ہے (سید محمد شاہ خریدار ۲۶۲۰۴)

۲۶-درد سر کا دورہ ۵ برس سے:- ... سال مجھے سوزاک ہوا تھا۔ ایک سال کے بعد بواسیر ہو گئی۔ دو سال بعد اپریشن کرایا (کٹوایا) گو اب سوزاک نہیں اور خون بھی بند ہو گیا ہے۔ مگر ساتھ ہی چند روز کا ایک پورے سر کا درد شروع ہوا جسکو چھ سال ہوتے ہیں۔ گو میں نے بہت دوائی کی۔ مگر کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ آگے بہت ہوتا تھا مگر اب کم ہے۔ اب بھی درد دن میں ایک دو وقت ہو ہی جاتا ہے۔ حافظہ خراب۔ بھوک نہیں۔ قبض کی شکایت۔ طبیعت پر وحشت۔ محنت ہو نہیں سکتی۔ کھیل کود میں تھک جاتا ہوں۔ ہر ماہ مہینہ میں ایک وقت زور کرتا ہے۔ متواتر پانچ چھ روز تک رہتا ہے جس سے ہاتھ پاؤں میں ضعف از حد ہوتا ہے۔ رنگ زرد (خریدار اخبار ۲۶۱۳۵)

علاج

۲۳-خارش بینی (بجواب استفسار ...) آپ اسپغول کا پانی آدھ پاؤ ہر روز پیا کریں۔ سات روز کے بعد انشاءاللہ رفع ہو گا۔ (حکیم دوست محمد خاں مالیر کوٹلہ)

۲۴-بدن پر دو ورمے:- اکثر شہد کا استعمال رکھا کریں خدا آرام کریگا۔ (ایضاً)

۲۵-متواتر سینہ و دل پر ڈکار کا زور سے آنا۔ (بجواب استفسار ...) ہینگ۔ پیپلا مول۔ کتھ۔ زیرہ سفید۔ چیتہ۔ پیپر۔ نمک سیاہ۔ ... نمک۔ سندھا نمک۔ جو کھار۔ سجی۔ انار دانہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوکر مول۔ زنجبیل۔ الائچی کلاں۔ ان سب ادویات کو ہموزن لے کر ... کے رس میں ... کھرل کرکے دوسرے روز ... میں کھرل کرکے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ صبح کو گرم پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ انشاءاللہ قبض کا نام و نشان نہ رہیگا۔ (ایضاً)

۲۶-آتشک (بجواب سوال نمبر ۱۳) ... سفید ... برابر وزن ... گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ... سات روز میں آرام ہوگا۔ [illegible] (... لاہور)

گمنام و نشان عزیز

۱۶-میری لڑکی مسماۃ زینب المشہور جینا عمر ۹ سال گورا رنگ گول چہرہ۔ ایک داغ داد بر بینی ... ضرب کا نشان جانب چپ بائیں آنکھ سے بھینگا کر دیکھتی ہے اور بعض وقت سیاہی چشم اوپر جا کر سفیدی رہ جاتی ہے عرصہ ... ماہ کا ہوا کہ گھر سے باہر گئی۔ بمقام لاہور بھاٹی دروازہ کھیلتی کھیلتی گم ہو گئی۔ بہتیری تلاش کی کچھ پتہ نہیں لگا کوئی صاحب اولاد شخص رحم کھا کر اسکا پتہ دیں (گل محمد المعروف گلو ... معمار۔ ساکن لاہور)

۱۷-پتہ مل گیا:- ۱۲ گمنام و نشان عزیز ۱۰ فروری کے ہفتہ وار پیسہ اخبار میں ... اطلاع دیتا ہوں کہ وہ صاحب یہاں سیالکوٹ میں موجود ہیں۔ نام انکا یہاں ... محمد برکت علیخاں ہے جو صرف برکت علی مشہور ہے۔ وہ واقعی علیگڈھ کالج ... ہیں۔ انکا ارادہ ... جانیکا تو نہیں۔ البتہ انڈیمن جانے کی انہوں نے درخواست کی ہے (عبد الشکور خاں)

عام

سوال

۲۳-غزل عراقی:- ... عراقی کہ زخامہ گان ... جو صاحب پوری غزل جانتے ہوں وہ مہربانی کرکے لکھ بھیجیں۔

۲۴-دو دواوین:- میرے والد ماجد مدظلہ کے پاس نواب یوسف علیخاں بہادر (رام پور) نواب کلب علیخاں بہادر رامپور۔ شاہ ظفر (دہلی) نواب خاص محل صاحب عالم (لکھنؤ) کے دو دواوین اور آخر الذکر کی مثنوی تھی جو ہوگل میں چھوڑ گئے۔ اب کوئی صاحب بتا سکتے ہیں کہ یہ سب کہاں سے ملیں گے۔ اور نواب جہانگیر محمد خاں ... بھوپال، اعلیحضرت نظام دکن ... شمیم علیخاں (ٹونک) کا کلام کہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے (سید ... علی)

۲۵-اشعار حل طلب:- کوئی صاحب ذیل کے اشعار کا مطلب بتلاویں تو ممنون احسان ہونگا۔

با ... جنس ... خوش است — بخلاف ... بودن خوش است
درعدو ... یکساں بود — آنکہ ... غالب آں ...

(حکیم سید محمد ارشاد الدین شاہ ...)

جواب

۱۰-گوگل لوبان:- موم ... کو آگ پر رکھیں ... جائیگا ... ایک ... چار ... پوست ... جب ... جلا دیں ... ڈالیں اور ... میں ... چنا ... کر خمیر کر دیں اور ... برتن میں ... ڈالیں ... کافی ہوگا ... [illegible] (عبد الغفار ... لاہور)

شعر و سخن

سودیشی مسدس

(بقیہ)

حسن کو عشق ... جب ... زیب تن ... تن پہ ...
... میلا کیا ... میں ... کپڑے والوں کو ... خوب ...
... اک ... مفلس و قلاش ...
... کا ... نہیں ... گھر میں پیسا

... جس ... ہم ... ٹوپی ...
... قدم ... نیچ ... دیئے ... سو ...
... غفلت کی ... عیش ...
... دم بھی ... رات ... نظر

... خود ... کیا ... ہوش ... گیا
... ہوئی ... قسمت ... گیا ... میداں ... گیا
... ہند کی بربادی پر
... کبھی ... کی آزادی پر

... ہند ... شان ... ترکت ...
... دولت و ثروت ... شوکت ...
اوج ... بخت نے کچھ ایسی دکھائی پستی
نظر آنے لگی اب خاک ہماری ہستی

... مصیبت میں ... ہندوستان ...
... غم ... کبھی ... خون ...
... قسمت و بخت کا شکوہ ...
... کوئی افسوس ... کیجے

... غلام ... کرتے ہیں ...
... دامن ... تھے ...
... و فلاکت نے ... رکھا ہے
... ہند کے رتبہ کو گھٹا رکھا ہے

... ہوش ... نہیں کو ...
... ہم ... چھوڑا ...
کچھ ... تو ... میں ... ہیں
اب ... چھپے ہی ... ہیں

... عرض ... ملتی ...
... وطن کی ...
... حب وطن ... ہو جائے
... سر ... آئے

خاک ... کبھی تھی ...
... کبھی تھی ...
... زمانے کو ... زمانہ اسکا
... زمانہ ...

... تھی ... تیرا ... جو ...
... تھی ... جہاں ...
... نہیں ... جہاں ...
... تھی ...
[illegible]

پیسہ اخبار ٹکٹ

لاکھ اشاعت والا پیسہ اخبار — ۱۸ مارچ ۱۹۰۶ء کا پیسہ اخبار ہفتہ وار کا پرچہ ہندوستان کے عالم اخبارات میں ایک عجوبہ شمار ہوگا۔ کیونکہ آج تک ہندوستان کی کسی زبان میں کبھی کوئی اخبار ایک لاکھ کاپی نہیں چھپا۔ اخبارات کی تاریخ اگر کبھی لکھی گئی تو پیسہ اخبار کے اس پرچہ کا ذکر اس میں ضرور آئے گا۔ سینکڑوں ناموں کی فہرستیں کہ جنہیں یہ پرچہ پہنچایا جائیگا دفتر میں دھڑا دھڑ وصول ہو رہی ہیں۔ آپ بھی اپنے کسی دوست یا عزیز کے نام نمونہ بھجوانا چاہتے ہیں کہ جس سے امید ہو کہ وہ پیسہ اخبار کا خریدار بنجائیگا۔ تو اس کا پتہ لکھ بھیجئے اور جب مارچ کا پرچہ انکے پاس پہنچ جائے تو پیسہ اخبار کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنانے کی کوشش کیجئے۔

لاکھ اشاعت والے پرچہ میں مضمون — جو صاحب چاہتے ہیں کہ انکی مراسلت یا کوئی مضمون اس خاص لاکھ چھپنے والے پرچہ میں چھپے وہ مہربانی کرکے نہایت عمدہ مگر بہت مختصر مضمون لکھکر بھیجیں۔ اس پرچہ میں صرف بہترین مضمون جگہ پاسکیں گے۔ کوئی مراسلت آٹھ سات سطر سے زیادہ کی نہ ہوگی۔ مگر اس میں مضمون بھی نہایت ضروری اور مفید عام ہونا چاہئیے۔

موتیچ کی دری درکار ہے — دفتر پیسہ اخبار لاہور کے ایک کمرہ کیلئے ستر فیٹ لمبی اور ۲۲ فیٹ چوڑی ایک موتیچ یا کھر پیسر کو گوشٹ اے کے ریشہ کی دری درکار ہے۔ کیا ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب مہربانی کرکے اطلاع دینگے کہ ایسی دری کہاں سے اور کس دام مل سکے گی۔ اور عام قیمت اس قدر دری کی کیا ہوگی۔

عملیات و تعویذات کی کتابیں — (درویش محمد رفیق محمد شفیع لودیانہ) کئی کتابیں مثل اندر جال وغیرہ کے اس مطلب کی چھپی ہوئی ہیں۔ مگر یہ سب منقول ہیں اگر واقعی کوئی عمل یا تعویذ کارگر ہو سکتا ہے تو وہ کسی اہل عامل کی زبانی معلوم ہونا چاہئیے۔

ازالہ قوت مردمی — (۱۔ ۱۔ ۱ از رضیہ آباد) دنیا بھی عجیب معمہ ہے جس کا سمجھنا مشکل ہے۔ کالم حفظ صحت کو اڈیٹر کے پاس سینکڑوں خطوط قوت باہ کے علاج اور ترقی کی خواہش کے متعلق آتے رہتے ہیں۔ جنہیں سے کبھی کبھی بعض درج بھی کیئے جاتے ہیں۔ مگر دوسری طرف بعض اوقات ازالہ قوت باہ کی تدبیر بھی کوئی شخص پوچھ بیٹھتا ہے۔ جیسا نزیرہ آباد کے ایک صاحب چاہتے ہیں کہ انکی خواہش ہے کہ جسم یا دماغ کے کسی حصہ کو تدبیر ازالہ قوت باہ سے نقصان نہ پہنچے۔ اگر کوئی صاحب واقف ہوں تو ایسی تدبیر بتلائیں۔

تذکرہ شعرا — سید محمد مظفر صاحب ۲۲۹ [illegible] بھی پرچی کے بہت سے شعرائے [illegible] کی سوانح عمریاں مطلوب

[illegible] ہیں [illegible] آیا۔ دو دن پندرہ بیس شہر کے حالات کرکے ناظرین لکھے ہیں ان کتابوں سے تلاش کریں۔ سیج گلشن تخمیس اجمل روز روشن (مطبوعہ مطبع شاہجہانی بھوپال) خزانہ عامرہ سرو آزاد (نولکشور پریس) سبحۃ المرجان۔ تذکرہ حسینی آبحیات از مولوی محمد حسین آزاد۔

نمک روحانی — غلام رسول خان صاحب شیخ ق تاجر عطر [illegible] لکھتے ہیں اس ہاضم نمک کے چند نمونے بھیجے ہیں جسے وہ پیٹ کے تمام امراض کے لیے مفید بتلاتے ہیں۔

بال اڑانے کا پوڈر — لالہ کاشی رام صاحب [illegible] لاہور کا بال اڑانے کا پوڈر خوشبودار و بےضرر ایک پیکٹ وصول ہوا ہے اور جو ایک ستھرے پیکنگ اور ٹین کی ڈبیا میں بند ہے۔

کرشن کار ہائک ٹوتھ پوڈر — یہ دانتوں کا خوشبودار منجن جو ایک ٹین کی ڈبیا میں بند ہے دانتوں کی امراض اور تقویت کے لیے مفید بتلایا جاتا ہے۔

استفتا۔ گندی مشکوں سے پانی پینا — [illegible] مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب سابق سکرٹری انجمن تبلیغ الاسلام ممبئی حال مالک شفاخانہ چشمہ فیض لاہور بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اما بعد۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین و مفتیان خادم شرع مبین اس بارہ میں کہ اگر سقے اپنی مشکوں میں جس پانی بند [illegible] سے بھر کر [illegible] دیگر مویشی پانی پیتے ہوں۔ اور لوگ پلید کپڑے بھی دھوتے ہوں اس پانی سے چھڑکاؤ کریں اور پھر انہی مشکوں میں کوئی دل سے پانی بھر کر لوگوں کے گھروں میں ڈالدیں تو ایسی حالت میں وہ پانی قابل استعمال ہے یا نہیں۔ اور مشک بموجب مسئلہ فقہ کے کس طور پر پاک ہوسکتی ہے۔ بینوا توجروا۔ راقم مسکین غلام محی الدین نادری مالک شفاخانہ چشمہ فیض لاہور)

جواہر مہرہ وغیرہ — حکیم سید اصغر علی صاحب فرخ آبادی مقیم احمد جمبئی بازار [illegible] جواہر مہرہ بغرض معائنہ بھیجتے ہیں۔ ہیں انکی دوائیاں کسی مریض کے سپرد کرونگا لیکن یہ وعدہ کرنا مشکل ہے کہ نتیجہ ضرور لکھ سکونگا یا خلاف پرچہ میں لکھ سکونگا۔ کیونکہ اس طرح اڈیٹر پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جس کا بوجھ حکیم یا ڈاکٹر نہ ہونے کے وہ کسی طرح اٹھا نہیں۔

دوائی درد نصف سر — کرشن سہائے صاحب کلرک منڈی اکاری سے درد نصف سر کا نسخہ بھیجکر لکھتے ہیں کہ محصول ڈاک نصف آنہ وصول ہونے پر وہ ہر شخص کو یہ دوائی مفت دینگے۔ وہ لکھتے ہیں کہ تیز آگ میں یہ رکھ کر اس پر دوائی ڈالکر سونگھنے سے درد سر جاتا رہتا ہے۔

قرضہ دینے والی کمپنی — (منشی محمد جمیل اللہ صاحب [illegible]) لکھتے ہیں کہ مجھے اس کمپنی کا نام پتہ دریافت کرنا ہے جو تعلقہ داران [illegible] کی آسانی کا خیال [illegible] قرضہ دینے کیلئے کھولی گئی ہے۔ جہاں تک [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]ی

سودیشی کاغذ فوٹو چھاپنے کا — فوٹو چھاپنے کا سنسٹائز کاغذ ولایت سے منگوایا جاتا ہے۔ اب پنڈت اوت نرائن صاحب خلف پنڈت اندر نرائن صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر جنگی سیہور وسط ہند نے ایک ایسا کاغذ تیار کیا ہے کہ جس پر فوٹو چھپ سکتے ہیں۔ آپنے اس کاغذ کے دو نمونے معہ نیلے رنگ کے فوٹو کی تصویر کے جو اس کاغذ پر چھپی ہوئی ہیں بھیجے ہیں۔ جو صاحب چاہیں اس دفتر میں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر اس سے پہلے ہندوستان میں ایسا کاغذ نہیں بنا تو یہ پنڈت صاحب کیلئے بڑا کریڈٹ ہے۔

سودیشی ہولڈر — امرناتھ دینا ناتھ اینڈ کمپنی جنرل مرچنٹس گجرات پنجاب نے دو لکڑی کے ہولڈر معہ دو درجن سودیشی نبوں کے بھیجے ہیں یہ شکل صورت میں اوسط درجہ کے ولایتی ہولڈروں کی طرح ہیں۔ گجرات میں پہلے ہی لکڑی کا فرنیچر بہت عمدہ بنتا ہے اس لیے ایسے ہولڈر تو بہت اچھے بن سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن ۸ر لکھی ہے لیکن اس سے کم ہوتی تو اچھا ہوتا۔

اور سودیشی ہولڈر — بشیشر داس اینڈ کو شہر فیروزپور نے بھی اپنے یہاں کے ہولڈر اور نب بھیجے۔ یہ ہولڈر کے تین نمونے ہیں۔ اور شکل صورت میں بالکل عام ولایتی ہولڈروں و انگریزی قلموں کی طرح ہیں۔ اگر اہل ملک نے دیسی کارخانوں کی محنت کی قدر کی تو یقین ہے کہ ولایتی قلموں اور نبوں کا غیر ممالک سے آنا تو جلدی ہی بند ہو جائیگا۔

دیسی کٹلری — ایک سودیشی پنجاب میں سیالکوٹ کے پاس کوٹلی لوہاراں میں اور وزیر آباد کے پاس نظام آباد میں چاقو قینچیاں بہت بنتے ہیں میرٹھ کی قینچیاں مشہور ہیں۔ اب پنجاب کے بعض دیگر مقامات میں بھی کٹلری بننے لگی ہے۔ گو وزیر آباد اور لالہ موسیٰ کے سٹیشنوں پر نظام آباد کے چاقو بہت بکتے ہیں۔ لیکن اگر انکی بعض [illegible] بیچا جائیں تو انکی خریداری بہت بڑھ جاسکتی۔ دوسرا عمدہ مال بھی تیار کیا جائے اور اسکی قیمت اچھی لیجائے۔

سودیشی چٹھی — آجکل کئی لوگ سودیشی قلم دوات سودیشی اور کاغذ استعمال کرنے لگے ہیں۔ لیکن پنڈت [illegible] رام [illegible] صاحب نے جو چٹھی تقریب [illegible] جلسہ اپنے یہاں منعقد کرنے کے لیے چھاپی ہے وہ بھوج پتر پر چھاپی گئی ہے۔ اور دیسی کاغذ کے بنے ہوئے لفافہ میں بند ہے۔ امید ہے کہ وہ جس کاغذ پر چھپی ہوگی وہ بھی دیسی بنا ہوا ہوگا۔

رسالہ صنعت و حرفت — معلوم ہوا ہے کہ [illegible] منشی محمد شفیع صاحب تعلیم یافتہ جاپان ایک ماہوار رسالہ نکالنے والے ہیں۔ امید ہے کہ وہ اپنے ارادہ میں کامیاب ہونگے۔

سودیشی ڈائرکٹری — [illegible] ڈائرکٹری اور [illegible] چھپی [illegible] مگر ابھی تک کوئی شائع نہیں ہوئی۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۴ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

آبپاشی کی نئی تجویز!

ہندوستان میں اجراء ریلوے کی غرض گورنمنٹ چند سال گذشتہ تک "اسباب انسداد قحط" پر بھی ٹھہراتی رہی ہے حالانکہ تجربہ نے ثابت کر دکھایا ہے کہ توسیع ریلوے سے انسداد قحط کی تدابیر میں اتنی مدد نہیں ملی جتنی وہ خود غلہ کا بھاؤ تیز ہونے کے نرخ اب بڑھانے اور ہند کو دائمی گرانی کا شکار بنانے کی باعث ہوئی۔ گورنمنٹ نے تو اجراء ریلوے کو محض "انسداد قحط" میں شامل کیا اور رہا یہ کہ اسی کو قحط کا بھی باعث قرار دیا۔ کیونکہ ہندوستان میں خدا کے فضل سے غلہ اس قدر با افراط پیدا ہوتا ہے کہ وہ سال بعد ہر سال کی بارش سے کال پڑتا رہتا ہے۔ اس میں اہل ہند کسی غیر کے محتاج نہ ہوں اور ایک سال کی پیداوار دو تین سال تک گذارہ کو کافی ہو سکے۔ مگر چونکہ باشندوں کی ضرورت کے مطابق غلہ ہی ہند میں نہیں بچتا پیشتر اس سے ...

[illegible]

کہ معمولی علامت بارانی سے بھی قحط کی مصیبت لوگوں کو آ گھیرتی پڑتی ہے جیسا کہ آجکل صوبجات متحدہ وغیرہ جیسے زرخیز علاقوں میں زمانہ قحط کا سا سماں دیکھا جاتا ہے۔ حالانکہ غلہ کی مقدار کثیر پنجاب و دیگر صوبجات میں موجود ہے۔ اگر ریلوی لائنیں موجود نہ ہوتیں تو ممالک غیر کے سوداگر اندرونی حصص ملک سے تمام غلہ سمیٹ کر باہر نہ بھیج سکیں۔ بلکہ بمبئی و دیگر بندرگاہوں ساحلی علاقوں تک محدود رکھیں۔ ریلیں زمانہ قحط میں ایک صوبہ کا غلہ دوسرے قحط زدہ صوبہ تک پہنچانے یا سارے ملک میں کال پڑ جانے پر ممالک غیر کا اناج مختلف حصص ملک میں پھیلانے کا کام ضرور دیتی ہیں۔ مگر ان کی یہ ہنگامی خدمت بمقابلہ دوسری دائمی مضرت کے ہیچ ہے جو ریلوں سے پہنچتی ہے۔ اس لئے اجراء ریلوے کی تجویز کی بجائے توسیع آبپاشی کو ضرورت اس کا حق پہنچتا ہے مگر افسوس ہے کہ اس ضروری مقصد پر گورنمنٹ نے صدہا درجہ توجہ جیسی چاہئے مبذول نہیں ہوئی۔ "لارڈ" کرزن کے زمانہ عام میں اس نے اپنی بہت دلی کوشش زیادہ تر ریلوے کے بڑھانے پر مصروف رکھی یہاں تک کہ اس کی ضرر عیاں ہو گئیں اور رعایا نے غل مچانا شروع کیا جس کے بعد غنیمت ہے کہ اب چند سال سے سرکار عالیہ نے اس طرف خیال رجوع کیا ہے مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ قریباً چوتھائی صدی تک توسیع وسائل آبپاشی کے مقصد اہم کی طرف سے جو اغماض برتا گیا ہے اس کی تلافی آئندہ تجاویز میں پیش نظر رکھی جائے اور ذرائع آبپاشی کو ریلوے لائنوں پر مقدم سمجھا جائے۔ کیونکہ علاوہ مندرجہ بالا وجوہات کے ریلوں کا منافع بھی غیر ملکوں میں جاتا ہے۔ برخلاف اس کے کارہائے آبپاشی کے جو سرکاری خرچ پر کھلتے ہیں اور ان کے نفع میں کوئی غیر شریک نہیں ہونے پاتا۔ پھر نہروں سے افتادہ زمینوں کو قابل زراعت بنانے اور ویران علاقوں میں نو آبادیاں قائم کرنے کے علاوہ تمدنی پہلو سے بھی رفاہ خلائق میں بہت مدد دیتی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ فراخ حوصلگی سے روپیہ خرچ کیا جائے یہ مانا کہ ابتدا میں کارہائے آبپاشی سے ریلوں کی برابر منافع حاصل نہیں ہوتا۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد وہ خاصا منافع دینے لگتی ہیں۔ سو صاف ہے کہ سنجات مالگزاری آبپاشی کی آمدنیوں کو لاگت کی نسبت پھیلائی جائے تو نہایت بہتر ہو کہ سرمایہ کا فائدہ دوسرے کاموں سے زیادہ ثابت ہوا ہے۔ لارڈ کرزن بہادر کی گورنمنٹ تیزی سے کام کر سکتی اور نظم و نسق سلطنت کے ہر ایک شعبہ کو ترقی دینے پر متوجہ تھی مگر افسوس ہے کہ آبپاشی کے بارہ میں وہ بھی کافی زور نہ دے سکی اور ملک کو کمیشن آبپاشی کے عملی نتائج کا بہت دیر تک انتظار کرنا پڑا۔ لارڈ کرزن بہادر ہندوستان چھوڑنے سے قبل قریباً یہ تمام کام انجام کو پہنچا گئے کہ کمیشن آبپاشی کی رپورٹ پر سرکاری ریزولیوشن صادر کر گئے [illegible] لائق جانشین [illegible] کو نصیب ہوگا۔

[illegible] افسوس ہے کہ اس میں ابھی دیر لگیگی۔ مسرت ہے کہ جو ریزولیوشن شائع ہوا ہے وہ "بیرہ آمد" کا مصداق اور ایک نہایت عالیشان تجویز پر مشتمل ہے جس کے بموجب ملک کے تمام صوبوں میں کارہائے آبپاشی کی توسیع عمل میں آئیگی اور بہت سے خشک علاقے سرسبز و شاداب ہو جائیں گے۔ تجویز مذکور میں جس پر آئندہ شائع ہونے میں بحث ہوگی انسپکٹر جنرل آبپاشی کا ایک نیا منصب جلیل قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے جس سے خیال ہوتا ہے کہ لارڈ کرزن بہادر ہندوستان چھوڑنے سے پیشتر کامل تجویز کا یہ حصہ ضرور طے کر گئے ہونگے۔ کیونکہ وہ کوئی بڑی سکیم بالخصوص ترمیم پیشتر از اندراج اصلاحات کے بغیر عمل میں نہیں لاتے۔

مسئلہ مقدونیہ

لاہور اخبار الاخلاص قاہرہ لکھتا ہے کہ پچھلے دنوں فرانس میں مسئلہ مقدونیہ کے متعلق ایک سرکاری مجموعہ زرد کتاب شائع ہوئی ہے جس میں وہ تمام اہم مراسلات مندرج ہیں جو فرانسیسی نظارت خارجہ اور فرانسیسی سفراء و عمال دولت عثمانیہ نے مسئلہ مقدونیہ پر ایک دوسرے کو بھیجے تھے۔ یہ مراسلات اور فرنچ وزراء کی تقریریں صاف ظاہر کرتی ہیں کہ قضیہ مقدونیہ میں فرانس ہمیشہ سے روس و آسٹریا کا مرید چلا آتا ہے۔ بلکہ خود روس کو بار بار مقدونیہ میں ترکوں کے خلاف عملی جوش کرنے پر اکساتا رہتا ہے۔ اس میں وہ احکام بھی درج ہیں جو فرنچ گورنمنٹ کی طرف سے اپنے سفیر متعینہ قسطنطنیہ کو بدیں غرض بھیجے گئے تھے کہ جہاں تک ہو سکے باب عالی پر دول یورپ کی بات ماننے کے لئے دباؤ ڈالا جائے۔ اس کتاب میں ایک اطلاع بھی ایسی نہیں ہے جس سے ثابت ہو سکے کہ فرانس نے خود غرضی کو چھوڑ کر اصل معاملہ کی تہ تک پہنچنے میں کچھ بھی کوشش کی ہو یا کبھی دول کے ناجائز مطالبات کے رد کرنے میں بھی باب عالی کو مدد دی ہے۔ افسوس ہے کہ ترکوں کے معاملہ میں ساری ہی طاقتیں انصاف سے گذر جاتی ہیں۔

نئی پارلیمنٹ کی ابتدائی مراسم

حسب قرارداد سابق ۱۳ ماہ حال کو قریباً تمام ممبروں کی موجودگی میں نئی پارلیمنٹ کے متعلق بعض ابتدائی مراسم افتتاح عمل میں آئے۔ ان میں سب سے زیادہ مہتم بالشان سپیکر کا انتخاب تھا۔ جو ہوس آف کامنز کا افسر اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں جملہ اراکین پر نگرانی و ہدایت کے اختیارات استعمال کرتا ہے اور جس ممبر کو چاہے کسی بحث میں بولنے سے روک سکتا ہے۔ ممبروں نے اس منصب جلیل کے لئے مسٹر لوتھر سابق سپیکر کو منتخب کر کے اپنی فراخ حوصلگی کا ثبوت دیا۔ اور ہوس کی رسم قدیم کو قائم رکھا۔ حالانکہ وہ [illegible]

کی بجائے یہ عہدہ دار لنگھتے تھے۔ اس اجتماع اراکین سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ مزدوروں کے تمام ممبر اپنی مجموعی الگ رہیں گے اور کسی فریق کے طرفدار نہ ہونگے۔ بلکہ مخالف پارٹی کی طرف بیٹھیں گے۔ لیکن امید واثق ہے کہ پارلیمنٹ کی بجائے انکا اتحاد لبرلوں سے زیادہ رہیگا۔ اب دو تین روز تک سپیکر ممبروں کو حلف دینے اور ان کے دستخط کرانے میں مصروف رہیگا۔ اور اس کے بعد ہوس آف کامنز کے اراکین حضور ملک معظم کی افتتاحی تقریر سننے کے لیے ہوس آف لارڈز میں جائینگے۔ جس کے ساتھ پارلیمنٹ باقاعدہ کھلی ہوئی سمجھی جائے گی۔ اور اپنی معمولی کارروائی کرنے لگے گی۔

بنگالیوں کی ایک نا عاقبت اندیشی

تقسیم بنگال کی مخالفت اور دیشی تحریک کی حمایت میں جہاں بنگالیوں نے حب وطن و ہمدردی قوم کے اکثر نہایت قابل قدر نمونے دکھائے۔ وہاں ان سے بعض ایسی رکیک غلطیاں اور خفیف حرکتیں بھی ظہور میں آئی ہیں جن پر کوئی مصلحت اندیش اظہار تاسف کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جیسا کہ حال ہی میں انہوں نے پولیس کو [illegible] اپنے [illegible] طلبا کو دھکے دینے کا ارادہ ظاہر کیا اور [illegible] جلسہ کرنا چاہا جس کی اجازت نہ ملسکی۔ اس میں کلام نہیں کہ کوئی مفید سے مفید تحریک افراط و تفریط سے خالی نہیں رہ سکتی اور ترقی یافتہ ملکوں میں بھی عوام سے بحالت جوش و خروش بہت سی نازیبا حرکتیں سرزد ہوتی ہیں تاہم ایسی بیہودگیاں عوام اور ادنے طبقہ ہی تک محدود رہتی ہیں جو اپنی جہالت و تند مزاجی کے باعث کسی قدر معذور بھی سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن جب اعلیٰ درجہ کے روشن خیال لوگ ان حرکات کو روا رکھنے لگیں تو اس کے سوا کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ ملک کی قسمت بدقسمتی ہے!

چین میں فوجی سرگرمی

چینی گورنمنٹ فوج کی ترتیب و آراستگی میں غیر معمولی سرگرمی سے کام لے رہی ہے

چین کی آبادی چالیس و پچاس کروڑ کے مابین بتائی جاتی ہے پس فوج کے لائق جوان وہاں لاکھوں کی تعداد میں میسر آ سکتے ہیں۔ قدیم دستور کے مطابق ہر صوبہ پر ایک لاکھ سپاہ ہر وقت تیار رکھنے کی ذمہ داری عاید تھی۔ مگر جنگ چین و جاپان نے ان پرانی وضع کے سپاہیوں کی ناقابلیت گورنمنٹ پر خوب عیاں کر دی۔ اور حال میں چینی گورنمنٹ نے روسی سپاہیوں پر جاپانی سپاہیوں کی فضیلت کو دیکھ کر مغربی طریق حرب و آلات جنگ کے ذریعہ کا اندازہ بھی صحیح اندازہ کر لیا۔ اور جس طرح جاپان نے یورپین ممالک میں اپنے طلبہ فوجی تعلیم کی غرض سے روانہ کیے تھے۔ اسی طرح چین نے اپنے لائق نوجوانوں کو جاپان کے فوجی کالجوں میں داخل کرا [illegible]

ہیں کہ پہلے خود جاپان سے شکست فاش کھا کر پھر خاص اپنی سرزمین پر جاپانیوں کو جدید فنون جنگ کی رو سے روس جیسی زبردست یورپین سلطنت پر غالب آتے دیکھ کر بھی اپنی حالت زار پر متنبہ نہ ہوتے۔ تو کب تک اسپر غفلت چھائی رہتی؟ برٹش گورنمنٹ قابل مبارکباد ہے جس نے چین کی حالت موجودہ کو بڑی خوشنودی و اطمینان کی نظر سے دیکھا۔ لیکن جن حریص و خود غرض دولتوں کے پیٹ میں اس انقلاب سے پانی پڑ گیا ہے انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ع طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی۔ چینی سپاہیوں پر گذشتہ نصف صدی میں اکثر بزدلی کا الزام لگایا گیا ہے۔ مگر اب فوجی مبصرین تسلیم کرنے لگے ہیں کہ انکی بزدلی محض ضعیف الاعتقادی و توہم پرستی پر مبنی تھی۔ جو لوگ مغربی تعلیم کی بدولت ان بیہودگیوں سے نجات پا گئے ہیں۔ وہ جوش حب وطن سے مخمور اور نشۂ مردانگی میں سرشار نظر آتے ہیں۔

یورپین امداد کی ضرورت نہ رہے گی

مسٹر [illegible] جنہوں نے حال میں [illegible] معاملات مشرق پر [illegible] لکھتے [illegible]

ایک قابل قدر کتاب شائع کی ہے [illegible] سال میں چین ایسی بیس لاکھ سپاہ جرار تیار کر لیگا جو میدان کارزار میں یورپ و امریکہ کی بہترین فوج سے ہاتھ ملانے اور غنیم کا ہی شکست [illegible] قواعد دانی [illegible] کا نقشہ جمانے کے لیے تیار ہوگی۔ رہا سامان جنگ و آلات حرب اس کے لیے ہر حصہ ملک میں جدید کارخانے قائم ہو رہے ہیں۔ اور ہنیانگ کے کارخانے میں آجکل ماسر رائفلیں اور ۲۵ ہزار کارتوس روزانہ تیار کیے جاتے ہیں جن کے علاوہ کارخانہ مذکور سال بھر میں [illegible] کرنے والی توپیں مع ایک لاکھ کارتوسوں کے [illegible] ہے۔ اسی طرح بھاری بھاری توپوں کے بنانے [illegible] ہو رہی ہے۔ اور طلبا بار ممالک غیر میں بھیجے جاتے ہیں جسے دیکھ کر یہ کہنا بیجا نہیں کہ چین بہت جلد اپنے یورپین نالیشی دوستوں کی امداد سے مستغنی ہو جائیگا۔

آبپاشی

دریافت کرنا باعث مسرت ہوگا کہ صوبہ سرحدی میں پچھلے سال محکمہ آبپاشی بڑی مستعدی سے کام کرتا رہا۔ اور اس کی کوشش سے ایک وسیع رقبہ کی آبپاشی عمل میں آئی۔ [illegible] میں نہر [illegible] کی تعمیر کا کام شروع ہوا جس پر [illegible] لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ یہ نہر [illegible] ہزار ایکڑ اراضی کو سیراب کرے گی۔ [illegible] محکمہ آبپاشی [illegible] کئی مفید تجربات و معلومات عمل میں آئیں اور [illegible] کی تعمیر [illegible] ہزار ایکڑ رقبہ اراضی کو سیراب کر سکی [illegible] ابتدائی [illegible] کمیٹی کی [illegible]

[illegible] کمیٹی کی ضرورت نہ پڑی جس سے صیغہ آبپاشی کی آمدنی میں تخفیف رہی۔ مگر امید واثق ہے کہ چند زیر تعمیر نہروں کے ختم ہو جانے کے بعد نہ صرف موجودہ کمی پوری ہو جائے گی بلکہ اس صیغہ کی آمدنی مزارعین کی رفاہ کے ساتھ ساتھ نمایاں ترقی کرے گی۔

کمیٹی صیغہ اصلاح و ترقی اردو

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے گذشتہ اجلاس علیگڑھ میں صیغہ اردو کو قایم و زندہ رکھنے اور مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی کو سکرٹری بنانے کا ضروری رزولیوشن جس متانت و سادگی سے پیش و پاس ہوا اُس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ محمڈن کانفرنس کے کتنے ممبر اردو کو دامے درمے قلمے قدمے فایدہ پہنچانے پر تیار اور کتنے زیادہ اس کی طرف سے غافل و لاپروا ہیں۔ نئے سکرٹری صاحب نے اجلاس کو چھ سات ہفتے کامل گذر جانے پر بھی کوئی اعلان شایع نہیں فرمایا۔ اب [illegible] ضایع ہو جانے کے بعد کالج و کانفرنس کے آرگن کی تازہ اشاعت میں ایک نوٹ بدیں مضمون شایع ہوا ہے کہ مولانا شبلی کی بجائے مولوی حبیب الرحمن خان صاحب انجمن ترقی اردو کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ مگر سمجھ میں نہیں آتا کہ خالی سکرٹری کے تقرر سے صیغہ کے کام میں کیا تبدیلی نمایاں ہو سکتی ہے جب تک کہ وہ کوئی سکیم اس کے متعلق مرتب فرما کر پبلک میں پیش اور اس کے متعلق ضروری سامان فراہم نہ کریں۔

کیا ہونا چاہیے

کسی گذشتہ اشاعت میں اخبار ہذا کے لیڈر میں دکھایا گیا تھا کہ نئے سکرٹری صاحب کو بڑی سرگرمی و تندہی سے امور ذیل میں مشغول ہونا چاہیے: (۱) اس وسیع کام کے لیے [illegible] اور معزز [illegible] (۲) تصنیف و تالیف و ترجمہ کی قدر دانی [illegible] مناسب معاوضہ کا بندوبست (۳) طبع و اشاعت کا انتظام۔ مگر افسوس ہے کہ ہنوز عملی طور پر کوئی سکیم ایسی پیش نہیں ہوئی جس سے کوئی نہایت قابل قدر نتیجہ [illegible] کی امید کی جائے۔ محض مولوی حبیب الرحمن خان صاحب کی لیاقت سب کاموں کو پورا نہیں کر سکتی۔ اگر لیاقت ہی کافی ہوتی تو علامہ شبلی نعمانی سے بڑھکر بھلا کون شخص اس کے لیے مل سکتا تھا۔ مگر مولانا ممدوح کو آخر کار مستعفی ہونا پڑا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر بیچاری اردو سے اس قدر بے اعتنائی کیوں روا رکھی جاتی ہے۔ اور اس کی اہمیت [illegible] اندازہ [illegible] ہے۔ خیر گذشتہ را صلوات کہنے کے بعد آیندہ تلافی مافات کے لیے ضروری ہے کہ مولانا شبلی صاحب کو تین برس میں اس کام کا جو تجربہ ہو گیا ہے اس سے فایدہ اٹھایا جائے۔ اور انکی رائے میں [illegible] جو وجوہ انجمن ترقی اردو کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے [illegible]

محمد حبیب الرحمن خان صاحب شیخ کی خط وکتابت سے مولینا
کے تجربات دریافت کریں۔ لیکن مناسب ترین مصلحت
یہ ہے کہ مولانا صاحب اس باب میں اپنے تمام تجربات علمی و
عملی اور کاملی سستی و رُکاوٹ اور اراکین کی بددلی کے
وجوہ و اسباب کو قلمبند کر کے پبلک میں شائع فرمائیں تاکہ
جدید سکیم میں اُن خیالات سے فائدہ اُٹھایا جائے۔

اُردو بمقابلہ ناگری و گورمکھی

کچھ عرصے سے بہار و صوبجات متحدہ کی دیکھا دیکھی پنجاب میں بھی اُردو کے مقابلہ
پر ناگری و گورمکھی کو فروغ دینے کی کوششیں شروع ہو گئی
ہیں۔ اور لوکل گورنمنٹ و سررشتہ تعلیم تک اس کی سلسلہ
جنبانی کیجا چکی ہے۔ ایک طرف صوبہ ہذا کی سنٹرل آریہ
سماجوں نے بڑے زور شور سے ناگری کی ترویج و حمایت
کا بیڑہ اُٹھا کر اس کی تحریک و تائید کو اپنے مقاصد عظیم
میں داخل کر لیا ہے۔ اور دوسری جانب خالصہ سبھائیں
نے گورمکھی کی ترقی پر اس گرمجوشی سے کمر ہمت باندھی ہے
کہ اپنے قومی کالج کے جلسوں کے دعوتی کارڈوں پر بھی گورمکھی
زبان میں نام و نشان لکھنے اور اُردو و انگریزی زبانوں
میں پوری مہارت رکھنے کے باوجود آپس کی خط وکتابت
گورمکھی میں کرتے ہیں جس سے اُردو کی مخالفت عیاں ہے۔
مگر اُردو میں فی نفسہ بعض ایسی خوبیاں اور اسباب سابق
الذکر پر وجوہ ترجیح موجود ہیں کہ اُنکے مٹانے کی کوشش
ابتک خدا کے فضل سے "چاند پر خاک تو اڑنے" یا "آسمان
پر تھوکنے" کی مصداق ثابت ہوتی رہیں۔ اور اُسکی ہردلعزیزی
میں کچھ فرق نہیں آنے پایا۔

سہولت کس زبان میں ہے

ناگری و گورمکھی کی متعدد وجوہ
افضلیت میں اُنکے حرفی تناسب موجود ہونے اور تہجی کی
جگہ پہ گھسنے پر زور دیا جاتا ہے۔ مگر جو سلیم الطبع اصحاب ملک
کی حالت افلاس سے واقف ہیں وہ لیتھو کی چھپائی کو ضرور
وسائل آمدنی کے لئے مناسب و موزون قرار دیں گے۔
رہا کاغذ کی کفایت کا سوال۔ اس کا سب سے اچھا فیصلہ اُردو
اور ناگری و گورمکھی کتب کے حجم اور قیمت سے ہو سکتا ہے۔
لدھیانہ میں بعض کارخانے فوجی قواعد کی کتابیں اُردو
ناگری گورمکھی تینوں زبانوں میں چھاپتے ہیں۔ مگر حامیان
اُردو کو یہ دیکھ کر خوش ہونا چاہئے کہ ہر ایک کتاب کے
ناگری ایڈیشن کی قیمت اُردو سے زیادہ ہوتی ہے اور
گورمکھی ترجمہ ناگری سے بھی مہنگا ملتا ہے۔ مثلاً ۱۸ فروری
کے آرمی نیوز لدھیانہ میں دو کتابوں کی قیمتیں حسب ذیل
درج ہیں :-

	اُردو	ناگری	گورمکھی
کمپانیڈ ٹریننگ	۱۰/	۱۲/	۱۴/
ضمیمہ ٹریننگ مینوئل	۱۲/	۱۴/	عہ/

گویا اُردو ترجمے ناگری ایڈیشن کے دام بقدر [illegible] اور گورمکھی
کے بقدر ۲ حصے کے زیادہ ہیں۔ جو اُردو کتابوں کے مضامین
ہلکے یا بالفاظ دیگر اُردو کے ناگری و گورمکھی سے کم حجم ہونے
کا بین ثبوت ہے۔ باقی رہی اُردو کی عمومیت و ہر دلعزیزی
اُس کا حال اعتباری تاجروں کی فہرستوں سے بخوبی
معلوم ہو سکتا ہے۔ اگر یہ تاجر ناگری و گورمکھی زبانوں کی
رسائی پاتے میں زیادہ پاتے تو اُردو کے ساتھ اُنہیں
بھی اپنے اشتہارات ضرور چھپواتے۔

جاپانی افسروں سے جرمن اہل جہاز کی بدسلوکی

برن ہیاشی نامور مقتدر جاپانی وزیر نے اپنی
معاودت وطن کے جہازی سفر کی نسبت جو مختصر کیفیت
چٹھی برٹش اخبارات میں شائع کرائی ہے اُس سے پتہ لگتا
ہے کہ مشرق والوں سے اہل یورپ کا قدیم تنفر و عناد ہنوز
دور نہیں ہونے پایا۔ چنانچہ جرمن اہل جہاز نے برن ہیاشی
اور اُس کے دیگر رفقا کے ساتھ جن میں سے ایک جنگی
کپتان اور دوسرا ایک مشہور پروفیسر تھا۔ اثنائے سفر میں
نہایت ناگوار سلوک کیا۔ کھانے کی میز پر انہیں سب سے
آخر میں جگہ دی اور کسی مسافروں کے کہنے پر جاپانیوں
نے اصرار کیا تو بھی جگہ نہ بدلی۔ جبر بگیدہ ہو کر یہ لوگ ایک
چھوٹی سی میز پر علیحدہ کھانا کھانے لگے۔ یہی ناگوار برتاؤ
چینی سفیر متعینہ لنڈن کے ساتھ بھی روا رکھا گیا جو اسی
جہاز میں وطن آ رہے تھے۔ برن ہیاشی نے اس توہین

و دو سلوکی کا ذکر کرنے کے بعد عموماً اہل مغرب اور خاص کر انگریز دوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر چین و جاپان کے لوگ ان کی رائی کو ... مذاکرہ کریں تو انہیں برا نہ ماننا چاہیئے۔ کیونکہ باوجود دو قوموں کے تہذیب و شائستگی کے ... اہل مغرب عمل مشرقی حالوں سے سخت رنجیدہ اور اشتعال انگیز ہے۔

ایک اچھی رسم — ... میاں ... نے چند سال سے یہ بہت اچھی رسم جاری کی ہے کہ "رسول اللہ" ... "ہفتہ ..." ... حضرت ... خلیفہ ... کے روز اپنی دوکانیں بند کرکے ... خیر ... نوافل ختم قرآن میلاد وغیرہ میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ ۱۸ ذی الحجہ گزشتہ روز شہادت حضرت عثمان ذوالنورین کو انہوں نے بڑی دھوم دھام سے ختم کلام مجید کا جلسہ کیا ... اور اب ذی الحجہ روز شہادت حضرت عمر خطاب کے لئے بھی انہی ... نے خیر کا اعلان دیا ہے کاش کوئی شخص ان قوموں پر انہیں زمانہ حال کی قومی ضروریات ... تو ... امید ہے کہ بہت سا چندہ فراہم ہو جائے۔

مہلک امراض سے مواشی کی حفاظت — یہ دریافت کر کے پبلک کے لیے نہایت مسرت انگیز ہوگا کہ کچھ عرصے سے گورنمنٹ کے سرکاری کارخانہ تحقیقات جراثیم میں علم الامراض مواشی کی تحقیقات غور و خوض اور سائنٹفک اصول سے کرنے اور ان کے علاج و انسداد کا ماہر لوگ مفید حسب نکالنے میں جو کوششیں کبھی رہی ہیں وہ بفضل خدا ایسی کامیاب نکلیں۔ اور چیچک کا ٹیکہ انسداد امراض کے عملی نتائج ... کارگر ثابت ہوا کہ بمبئی کے سوا تمام بڑے بڑے صوبوں میں جن ۱۰۶۳۰۷۰ مواشی کو ٹیکہ لگایا گیا تھا انہیں صرف ۲۳۶۳ یعنی ۲۳ فیصدی تلف اور باقی سب تندرست ... جس سے مجوزہ ٹیکے کی مفید تاثیر ظاہر ہے ... رنڈرپیسٹ ۱۹۲۰۷ ... مواشی ہیں سب کو ہلاکت سے محفوظ رکھا۔ مواشیوں میں بیماری کا احتمال پیدا ہوتے ہی ٹیکہ لگوا لینا چاہیئے جس کا سبب ہر ایک ضلع یا تحصیل کے اہلکاروں کی معرفت صوبے کے محکمہ سول ویٹرنری سے باقیمت مل سکتا ہے۔ اور ٹیکہ لگانے کیلئے بھی ایسے ہوشیار ویٹرنری اسسٹنٹوں کی خدمات بلاقیمت میسر آسکتی ہیں جنہوں نے گورنمنٹ کے سرکاری کارخانہ تحقیقات جراثیم میں باقاعدہ اس کی تعلیم پائی ہے۔

جاپانی فوجی افسر ہندوستان میں — معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ و جاپان اپنے اہم دوستانہ معاہدہ اتحاد کو صرف تحریری قرارداد ہی تک محدود نہیں رکھنا چاہتے بلکہ عملی طور پر اس کا سامان بہم پہنچانے میں ساعی ہیں تاکہ عند الضرورت انگریزی و جاپانی فوجیں مشترک افسروں کی ماتحتی میں متفق ہو کر کسی غنیم سے مقابلہ کرسکیں اور دو مختلف ملکوں کی فوجوں کو دوش بدوش لڑنے میں دقت نہ ہو۔ چنانچہ انگریزی افسروں کی ایک معتدبہ تعداد جنگی نظم و نسق کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے ہر سال جاپان بھیجے جانے کے علاوہ حال میں یہ بھی قرار دیا گیا ہے کہ ادھر سے ترکیب انڈین افسر ایک خاص مدت کیلئے جاپان جاکر ان کی فوج میں شریک ہوں۔ اور ادھر سے جاپانی افسروں کی ایک جماعت خود ہندوستان میں آکر یہاں کے فوجی انتظام سے واقفیت پیدا کرے۔ اس تبادلہ افسران سے امید واثق ہے کہ چند سال میں ایک طرف دونوں ملکوں کی فوجیں دونوں قوموں کے افسروں کی ماتحتی میں بکام کرنے کی عادی ہو جائینگی۔ اور دوسری جانب ہر دو ممالک کے فوجی نظم و نسق میں بہترین اصلاحیں عمل آئیں گی۔

حامیان سودیشی کی عہد شکنی — ضرور ہی ... مفید سودیشی تحریک کے متعلق اینگلو انڈین اخبارات کی مخالفانہ و حوصلہ فرسا تحریریں تو ناقابل اعتبار ٹھہرتی رہیں لیکن معلوم ہندیوں کے وسیع دائرہ میں سربرآوردہ اخبار انگلشمین کلکتہ کی وقعت و شہرت کو صدمہ پہنچانے والی مانی گئیں۔ مگر حامیان تحریک اب اُن ناگوار بیانات کی موجودگی میں کس طرح اپنے دلوں کو تسلی دے سکیں گے۔ جو کلکتہ کے کثیر وسیع و معزز انڈین صحائف۔ مثل بنگالی ٹیلیگراف۔ امرت بازار پترکا۔ انڈین مرر۔ انڈین نیشن۔ بنگباسی۔ بہارت متر وغیرہ میں آٹھ دس ہفتوں سے برابر شائع ہوتے اور کلکتہ جیسے عظیم الشان مرکز تعلیم و تحریک میں سودیشی کا بازار سرد ...

جلنے کی خبر دیتے ہیں۔ جسے ہندوستانیوں کی کثرت بھی غیر مستقل مزاجی اور بے حمیتی کا نہایت افسوسناک گری ثبوت کہا جائیگا۔ بیرونی مال کی درآمد سے ہماری قدیم و مشہور صنائع کو بڑی تیزی کے ساتھ زوال پہنچنے میں بھی سو برس درکار ہوئے۔ پھر بھلا یہ کس طرح قیاس ہو سکتا ہے کہ سودیشی تحریک کی بدولت ہم چند ہفتے یا چند مہینے میں کامل ایک صدی کے نقصان کی تلافی کر لینگے۔ جو ہندوستانی پہلی پر سوں جمالی جاتے ہیں۔ وہ درحقیقت ہنوز صنعت و تجارت کی اہمیت ہی سے بے خبر ہیں۔ اور شاید اسی لاعلمی بے خبری کا سبب ہے کہ پہلے انہوں نے صرف سودیشی مال برتنے کا عہد جتنی دلیری اور سرگرمجوشی سے کیا تھا۔ اتنی ہی بے حیائی سے اب وہ اس کے توڑنے پر آمادہ پائے جاتے ہیں۔ انصاف کو ہر بات کا حسن و قبح پہلے سوچ سمجھ لینا چاہیے۔ اگر انہیں تین چار ہی مہینے میں ملکی صنائع کی امداد سے دست بردار ہو جانا منظور تھا۔ تو آغاز تحریک میں بھلا اس قدر شور و غل مچانا کیا ضرور تھا؟ جو اشخاص کپڑے یا دیگر ضروریات کی بابت اپنے ارادہ میں ترمیم کرنے پر مائل ہوئے ہیں۔ وہ تو خیر بوجہ عدم استطاعت کسی قدر معذور بھی کہے جا سکتے ہیں۔ مگر جنہوں نے امریکن سگریٹ، شیشہ آلات، تصاویر یا اعلیٰ درجے کے اونی و ریشمی پارچہ کی وجہ سے جنکے بغیر وہ بڑی سہولت و آسایش سے زندگی بسر کر سکتے تھے۔ اپنے عہد کو ذلیل کیا۔ اور ذرا سی خود

کو جب تک نہ پہنچیں۔ وہ لائق لوگوں میں صرف سودیشی تحریک ہی مشکلات کا حل اور خلد سستی و پریشانی کا علاج نہیں ہو سکتی۔ بلکہ یہ مقصد بہت سے کارخانے جاری کرنے۔ پرانی دستکاریوں میں تازہ روح پھونکنے۔ صنعتی تعلیم کے لیے لایق نوجوانوں کو ترقی یافتہ ملکوں میں بھیجنے اور اپنے قدرتی وسایل سے خود فایدہ اُٹھانے سے حاصل ہوگا۔

کوئی وجہ تشویش نہیں

اسی نظر سے جب بنگال میں سودیشی تحریک کی نسبت لوگوں کا جوش و خروش سرد پڑ جانے کے ساتھ ہم یہ خبریں بھی سنتے ہیں کہ جہاں پہلے کلکتہ میں سودیشی سامان فروخت کرنے والی دوکانیں دو چار تھیں۔ وہاں اب قطار در قطار ہیں اور بہت کو لائق تعلیم یافتہ بلکہ گریجوایٹ نوجوان گلی گلی سودیشی مال بیچتے پھرتے ہیں سینکڑوں نے اپنے گھروں پر کرگھے چلائے ہیں۔ کپڑے اور دوسری چیزوں کے کئی کارخانے قائم ہوئے ہیں اور پرانی ملیں بڑی تیزی و سرگرمی سے مال تیار کرنے کے ساتھ ہی اپنی کلیں بڑھا رہی ہیں۔ جا بجا دیسی چیزوں کے نمایش گاہ کھل گئے ہیں۔ اور بعض محبان وطن سودیشی مال کی نکاسی کے لئے اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ کاغذ کپڑے سوپ وغیرہ کے کارخانوں میں انکی طاقت بہرسانی سے زیادہ کی فرمائشیں بڑھی ہوتی ہیں۔ نیز ہر حصہ ملک میں دیسی مال کی تجارت کرنے والی کوٹھیاں کھلتی جاتی ہیں۔ جیسے جن کاموں کے بیچ

سرمایہ میسر آ گیا تھا۔ انکے جاری رکھنے پر آپ رہے ہیں تو عملی تشریح کے اعتبار سے چند ان چند باقی نہیں رہتی۔ کیونکہ سودیشی تحریک کی کامیابی درحقیقت یہی ہے کہ ملک میں صنعت و حرفت کو فروغ نصیب ہو۔

افتتاح پارلیمنٹ ۱۳ ماہ رواں کو انگریزی پارلیمنٹ کا افتتاح حضور ملک معظم کی بجائے عجیب پر مغز سپیچ کے ساتھ کسی قدر سادگی سے عمل میں آیا۔ کیونکہ اول تو شاہ کرسچین فرمانروائے ڈنمارک کی وفات کے باعث دربار سوگ میں ہے۔ دوسرے سربرآوردہ اراکین شاہی میں سے حضور ولیعہد و ولیعہد بیگم ہند میں ہیں اور ڈیوک و ڈچس آف کناٹ بھی پارلیمنٹ میں رونق افروز نہ ہوئے۔ علیا حضرت ملکہ الگزینڈرا حضور ملک معظم کے ہمراہ پارلیمنٹ میں تشریف لے گئیں۔ یہ دریافت کرنا ہر وفادار و عقیدت شعار رعایا کے لئے موجب مسرت و اطمینان ہوگا کہ حضور ملک معظم بطرح بخوبی تندرست پائے گئے۔ اعلیٰحضرت نے "تقریر شہنشاہی" ایک بلند و صاف آواز میں زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمائی جس کے بعد پارلیمنٹ کی جانب سے "ایڈریس بجواب تقریر" کی تحریک و تائید ہوئی اور حسب معمول مباحث شروع کیے گئے۔ جس میں مسٹر چیمبرلین نے بھی ایک سرگرم گرمجوشی سے حصہ لیا۔ اور لبرل گورنمنٹ پر چند در چند اعتراض وارد کیے۔

تقریر شاہی

اہل ہند اس امر پر اظہار حیرت و افسوس کیا گیا تھیں کہ جب کہ حضور ولیعہد و ولیعہد بیگم صاحب کے شاندار استقبال میں رعایائے ہند کی وفاداری تاج و محبت انگلستان کا مسرت انگیز اندازہ لگانے کے سوا توسیع حقوق و عطائے مراعات میں بیچارے ہندوستان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ اور وہ برٹش تاج کا گوہر درخشندہ کہلانے کے باوجود ان فوائد و اصلاحات سے محروم رہا جو ٹرانسوال اور آئرلینڈ کو ملینگی۔ لارڈ کرزن بہادر کے نقصانات کی تلافی کے متعلق لبرلوں سے بڑی بڑی خوشگوار امیدیں البتہ لگی تھیں۔ مگر افسوس ہے کہ اب انکے پورے ہونے کے آثار نہیں پائے جاتے۔ تیس کروڑ ہندوستانی کسقدر ممنون اور لبرل گورنمنٹ کے شکر گذار ہوتے۔ اگر جدید پارلیمنٹ کھلنے کے موقع پر تقریر شاہی میں اصلاح قانون تعلیم یا بحالی آزادی پریس وغیرہ کی رعایتوں کا اعلان کیا جاتا۔ مگر ع اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

علیگڈھ کالج کی سائنس سکیم

حضور ولیعہد بہادر کی رونق افروزی محمڈن کالج علیگڈھ کا زمانہ سر پر آ گیا سمجھنا چاہیئے۔ منتظمین کالج اپنی طرف سے غالباً استقبال و مدارات کے ضروری سامان تکمیل کر چکے ہونگے۔ اور جو مسلمان روسا و سربرآوردہ اصحاب کو اس مبارک موقع پر شرکت کا بلاوا بھیجا گیا ہے انہیں سے اکثر نے انجمن اُنہوں نے بانسبت اسکا ارادہ ظاہر کر دیا ہوگا۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ دورہ مسعود ولیعہدی کی عظیم الشان یادگار سائینس سکول کو جسکا سنگ بنیاد حضور ممدوح کے دست مبارک سے نصب کرائے جانے کی تجویز کیجاتی ہے۔ ابتک قوم کی طرف سے کیا مدد ملی اور نواب محسن الملک بہادر نے اس ضعیفی و ناتوانی میں جس کی خاطر جو ایک سفر و سعی کی زحمت گوارا فرمائی ہے۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا۔ اخبار ہذا کے ایک نامہ نگار نے بمبئی سے قریباً نصف لاکھ چندہ فراہم ہو جانے کی توقع ظاہر کی تھی نیز رؤسائے بہاول پور و جونا گڈھ وغیرہ کی عالی ہمتی سے بھی بڑی بڑی اُمیدیں لگائی گئی تھیں مگر جبتک وہ توقعات عملی صورت میں نہ آ جائیں۔ یادگار کی طرف سے اطمینان نہیں ہو سکتا۔ اُمید ہے کہ کالج کو اب میں مایوس نہ ہونا پڑیگا۔

ٹرانسوال و آئرلینڈ کے طریق حکومت میں اصلاح

شاہی تقریر کا یہ اعلان نہایت معظم بالشان ہے کہ ٹرانسوال و آرینج فری سٹیٹ کو قایم مقام طریق حکومت عطا کیا جائیگا۔ اور آئرلینڈ کے موجودہ نظم و نسق میں ایسی اصلاحات زیر عمل آئیں گی جن سے اخراجات انتظام میں کفایت بھی نکلے اور ملک کا بندوبست آئرش لوگوں کی خواہشوں اور آرزوؤں کے مطابق ہوتا رہے ساتھ ہی اسکے ایسے وسائل بھی اختیار کیے جائینگے کہ لوگوں کو آئرلینڈ میں جا کر بسنے کی ترغیب ہو اور وہ ہر ایک پہلو سے ترقی پا سکے۔ اس طرح لبرل ایک طرف تو اس وعدہ کے ایفا سے سلطنت برطانیہ کی عظمت و شوکت قایم رکھنا چاہتے ہیں۔ جو لارڈ کچنر بہادر نے ہتھیار ڈالنے سے قبل بوئر جرنیلوں سے ایکسال پہلے قایم مقام طریق حکومت ملنے کی نسبت کیا تھا گو جسے یونینیسٹ گورنمنٹ اب تک حیلہ حوالہ کر کے برابر ٹالتی رہی۔ اور دوسری جانب آئرلینڈ والوں کو ہوم رول کے بدلے بعض مراعات دیکر نیشنلسٹ ممبروں کی اشک شوئی کرنی چاہتی ہے۔ مگر خدا ہی ہے جو مسٹر ریڈمنڈ یا ان کے رفقا کی پیاس اس اوس سے بجھ سکے۔

باشندگان ہند مقیم ٹرانسوال کی عافیت

بہر حال ٹرانسوال و آرینج فری سٹیٹ کو حکومت خود اختیاری ملنے سے بوئروں کا اضطراب اب بالکل رفع ہو جائیگا۔ اور جرمنی روس کے اخبارات جو آئے دن اس بارے میں انگلستان پر خلف وعدہ کے الزامات لگاتے رہتے تھے۔ دندان شکن جواب پائینگے مگر دیکھنا یہ ہے کہ آیا بوئر قریباً آزاد حکومت حاصل کر کے انگلستان کے شکر گذار و مطیع و منقاد بنے رہنے قول کی پابندی کرینگے۔ یا سرکشی دکھائینگے۔ اُمید ہے کہ چینی مزدوروں کا مسئلہ بھی جنسے غلاموں کا سا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اسی اصلاح طریق حکومت کے ضمن میں طے ہو جائیگا۔ مگر سخت ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ

مولائی السلطان کو سلیف گورنمنٹ دینے سے پہلے اُس کے باشندگان ہند مقیم ٹرانسوال کے ساتھ مساوات کا برتاؤ کرنے کا اقرار لے لیا جائے۔ لبرل گورنمنٹ جنوبی افریقہ کے کثیر التعداد ہندوستانیوں کی چند در چند ناگوار شکایات رفع کر کے تیس کروڑ رعایائے ہند کو اپنا شکر گذار بنائے۔ کیونکہ ہندوستانی بھی یورپ والوں کی مانند برٹش رعایا ہیں۔ بلکہ باعتبار وفاداری و قدامت اُن سے کہیں زیادہ رعایت کا استحقاق رکھتے ہیں۔

مراکو کانفرنس چند جزوی و ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد دول اعظم کے تمام مقاموں کی مجلس شوریٰ متعلقہ مراکو کے جرمن و فرنچ اراکین میں نگرانی ساحل و ترتیب پولیس کے مسائل پر ایسا تنازعہ اُٹھ کھڑا ہوا ہے کہ کسی طرح اس کا تصفیہ نہیں ہونے پاتا۔ فرانس سابق انگریزی و فرانسیسی معاہدہ کے مطابق نگرانی ساحل و ترتیب پولیس میں صرف اپنا اقتدار چاہتا تھا۔ جسے قیصر جرمنی نے منظور نہیں کیا۔ پھر فرانس نے چاہا کہ پولیس کا اہتمام ہسپانیہ و فرانس کے زیر اثر ہے۔ بلکہ اس نے چاہا کہ پولیس پر جملہ تمام مقامات کے ذمہ دار مقیم طنجہ کی نگرانی رہے۔ فرانس نے غالباً اسے قبول کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل کے لئے تو جرمنی کے سوا کسی دوسری سلطنت کے افسر کو تجویز کیا۔ اور باقی سارے افسر ہسپانیہ و فرانس کے رکھنے چاہے۔ لیکن جرمنی اسے بھی مسترد کرتا۔ اور اصول مساوات اقتدار کے خلاف بتاتا ہے۔ افسوس ہے کہ تمام سلطنتوں میں کوئی بھی مراکو کے شاہی حقوق اس ملک کی پولیس پر تسلیم نہیں کرتی۔ ورنہ کوئی قضیہ باقی نہ رہے۔

ہمعصر پنجابی کی ناعاقبت اندیشی یہ خیال کر کے سخت افسوس ظاہر کئے بغیر نہیں رہا جاسکتا کہ موقر ہمعصر پنجابی بھی جس کی روز افزوں ترقی قابل مسرت و لائق مبارکباد ہے۔ ان غلط فہمیوں اور تنگ خیالیوں کی کچھ اصلاح کرنے کی بجائے۔ جنہوں نے صوبۂ پنجاب خصوصاً دار السلطنت لاہور میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات کو ناگوار و افسوسناک بنا رکھا ہے۔ اُلٹا ایک زیادہ مرتبہ اُن کی تلخی و ترشی بڑھانے کا باعث ہوا ہے۔ اور بیجا قومی طرفداری میں بعض اوقات عاقبت اندیشی و مصلحت بینی کی حد سے تجاوز کر گیا ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں مستند و مہر والعزیز میونسپل دار وغہ صفائی کلرک پر ایک شخص کاہن چند نامی کے تقرر کی رپورٹ پر اس قدر رکیک حملہ کیا اور دار وغہ مذکور کو ایسے کھلے لفظوں میں باغراض ناجائز کاہن چند کا دق کرنے والا بتایا کہ وہ قریب قریب لائبل کی حد تک پہنچا ہے۔ حالانکہ دار وغہ مذکور نے اس معاملہ میں کوئی کارروائی اپنے فرائض منصبی کے خلاف نہیں کی تھی چنانچہ لاہور کی جنرل میونسپل کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۰ فروری میں ہر قسم کے الزام سے بری کر کے اس معاملہ کے ناگوار مدت تک طول کھینچنے کی ذمہ داری کاہن چند پر عائد کی ہے۔ جس نے ابتدا ہی میں دار وغہ کو تقرر کے پڑنے کے پہنچنے کا ثبوت نہیں دیا تھا۔ کاش ہمعصر پنجابی ذرا تحقیق سے کام لیتا۔

حضور وحید عصر جہاں بانی کی رونق افروزی حیدر آباد (دکن) نہ صرف حضور ممدوح کی شاندار مدارات بلکہ دیسی ریاست کے شاہی تعلقات کے لحاظ سے ایک اہم واقعہ ہے جسکی مندرجہ ذیل موزون و برمحل تاریخ نکالنے میں مولوی انجہا محمد صاحب انجہار ساکن قصبہ دیوہ ضلع کا نپور کی طباعی قابل تحسین کہی جائے گی۔

نظام دکن حیدر آباد نے　　سجائے ہیں کیا قصر عنبر سرشت

پرنس اور پرنسس کی آمد کو　　دکن بن گیا دیکھ باغ بہشت

دفتر سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی محمڈن کانفرنس کے ایک تازہ اعلان سے یہ دریافت کر کے موجب اطمینان و مسرت ہوئی کہ مولوی انوار احمد صاحب جو کانفرنس کے خاص تنخواہ دار ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ لوکل کمیٹیاں قائم کرنے کے لئے ۱۳ فروری سے دورہ شروع کر دیا ہے۔

آخر کار کھل گیا کہ بمصداق "سلام روستائی بے غرض نیست" مراکو کے معاملہ میں قیصر جرمنی کی مداخلت صرف اسلئے تھی کہ انکو بھی ایک بندرگاہ مل جائے۔ افسوس ہے کہ کسی کی انصاف پر نظر نہیں۔

عالم نسواں

تعلیم نسواں

کیوں نہیں ہے قوم کو تعلیم نسواں کا خیال
ہے ترقی قوم کی اس کے سوا امر محال
علم کے چشمہ سے لاکھوں مرد ہیں جب فیضیاب
کیوں کسی عورت کو بھی ملتا نہیں اک قطرۂ آب
مرد و زن دونوں ہیں انساں دونوں آدم زاد ہیں
دونوں یکساں ساکنان عالم ایجاد ہیں
گلشن خلقت کے دونوں پھول ہیں رنگین بہار
معدن قدرت کے دونوں ہیں جواہر آبدار
پائی ہے دونوں نے عقل خردہ کار و دوربین
پائی ہے دونوں نے فکر نکتہ دان و نکتہ چین
فیض سے قدرت کے دونوں ہیں برابر بہرہ ور
ہوتا ہے دونوں پہ یکساں شادی و غم کا اثر
پائے دونوں نے حواس ظاہری و باطنی
ہوتی ہے دونوں سے سرزد ہر گھڑی نیکی بدی
مرد و زن دونوں میں یکساں قوت گفتار ہے
زندگی دونوں کی گویا منبع اسرار ہے
ہے بنی دونوں کی خلقت ایک مشت خاک سے
پائی ہے دونوں نے زینت زیور ادراک سے
ملتی ہے اک جنس کی دنیا میں دونوں کو غذا
چاہیئے دونوں کی خاطر ایک ہی آب و ہوا
ایک ہی صورت کی بیماری کا دونوں ہیں شکار
اک دوا دونوں کو صحت بخش ہے انجام کار
الغرض دونوں ہیں یکساں بندۂ رب عظیم
قصہ کرتے ہیں یہ دونوں مظہر حسن قدیم
فرق تا دونوں میں جب کوئی نہیں ہے امتیاز
کس لیے ہوں مرد ہی علم و ہنر سے سرفراز

لکھنؤ — کانپور کے جلسہ آریہ سماج میں سلیا دیوی صاحبہ اور گائتری دیوی صاحبہ اور سابر بہوج بہاری سیٹھ دہلی کی کمسن و خوش سالہ لڑکی نے تعلیم نسواں کے مضمون پر نہایت برجستہ اور دلکش تقریریں کیں تھیں اور شستہ زبانی عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ دلانی چاہی تھی۔ گائتری دیوی نے کہا کہ عورتوں کی جہالت پردہ کی رواج کی وجہ سے ہے۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج کانپور میں ایک ستری سماج قائم ہوا ہے۔ جس میں ۔۔ شریف عورتیں ممبر ہیں۔ یہ نئی خصوصیت جو سماج کی اشاعت و مواعظ کے کام میں پیدا ہو رہی ہے۔ خاطر خواہ نتیجہ پیدا کرے گی۔ اور جب عورتوں کی تعلیم ہونے لگے گی اور وہ آریہ مشنری کی حیثیت میں کام کرنے لگیں گی تعلیم نسواں کا سوال بڑی آسانی سے حل ہونے لگیگا۔ تینوں دیویوں نے معاشرتی زندگی کو نجات ضروری اور مناسب ثابت کیا۔ اور تینوں نے عورتوں کی تعلیم کا [illegible]

مشاغل علمی و ریویو

حفظ ما تقدم طاعون — پنڈت ٹھاکر دت شرما صاحب ایڈیٹر ویش اپکارک کے ایک آنہ کے سلسلہ کے علمی رسالوں میں سے یہ مجموعی نمبر ۳-۴-۵ وہ حفظ ما تقدم طاعون کے متعلق بہت بر وقت شائع ہوا ہے جس میں طاعون سے محفوظ رہنے کے متعلق ہر پہلو یعنی ویدک یونانی ڈاکٹری سے مفید بحث کیگئی ہے۔ طاعون کے متعلق علاج کی نسبت پرہیز و دیگر امراض سے زیادہ زور دیا جا سکتا ہے کیونکہ اکثر صورتیں پیام اجل ثابت ہوئی ہیں۔ پنڈت صاحب کے رسالہ میں تریاق وہ تمام امور موجود ہیں جو ان سے بچنے کو طاعون کے رسالوں میں لکھ گئے ہیں چھوٹی تقطیع کے (۳۲) صفحہ قیمت ۲ پائی۔

سفرنامہ یوروپ — ارت سنگھ جناب سنگھ صاحب وکیل سکھر نے اپنے مختصر سفر یورپ کے حالات انگریزی میں بنام "سم [illegible] ٹرپ ٹو یورپ" (۱۱۸) صفحہ میں قلمبند کیے ہیں یہ سفرنامہ بہت دلچسپ ہے کل سفر میں معہ کرایہ جہاز وغیرہ چار ماہ دس روز کے سفر یورپ کے لیے تین ہزار سو روپیہ خرچ کیا ہے جس میں سے (۱۰۰۰) روپیہ صرف کرایہ جہاز ہے۔ ایسے سفرناموں کا مطالعہ ان لوگوں کیلئے جو خود سفر کی فرصت نہیں پاتے۔ نہایت مفید ہوتا ہے۔ پنڈ جاجی و مولوی جمال الدین صاحب بی اے ممبر کونسل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاخلاق

اردو لٹریچر میں یہ پہلی کتاب ہے جس کو علامہ احمد کرم عباسی مصنف رسالہ شطرنج و در اصل اللغۃ نے فن اخلاق میں تالیف فرمایا ہے۔

یہ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے۔ پہلے حصہ میں اخلاق کی تعریف پر ایک بسیط اور فلسفیانہ بحث ہے۔ دوسرے حصہ میں قرآن مجید کی وہ تمام آیات جو اخلاق میں ہیں اخلاق سے متعلق تھیں جدا جدا عنوان قائم کر کے ایک جگہ جمع کر دی ہیں۔ ہر آیت کی تفسیر صحیح حدیثوں سے کیگئی ہے۔ اور کہیں کہیں مولف علام نے اپنی طرف سے فائدہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ تیسرے حصہ میں دلچسپ حکایات ہیں جو کسی اردو کتاب میں نظر نہیں آئینگی۔ اور ہر حکایت کے خاتمہ پر اسکا نتیجہ بتایا گیا ہے۔

یہ مبارک کتاب ہر طبقہ کے لوگوں کیلئے کار آمد اور مفید ہے جو لوگ علمی مذاق نہیں رکھتے وہ بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھائینگے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) مگر جو درخواستیں عشرہ محرم الحرام تک آئینگی انکو نصف قیمت پر دیجائیگی۔ اور دس جلد کے خریدار کو ایک نسخہ مفت نذر ہوگا۔

ڈاکٹر ... سر رشتہ تعلیم ریاست بہاولپور نے مولانا جامی علیہ الرحمۃ کے وہ اشعار جو انہوں نے اپنے فرزند کو نصیحت کے طور پر لکھے تھے معہ معانی اردو ایک مختصر رسالہ میں چھاپا ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں کہ یہ (۹۶) ابیات ہر ایک نوجوان کے لیے خضر راہ کا کام دے سکتے ہیں اگر انہیں ذہن نشین کیا جائے تو میں یہ دیکھتا ہوں کہ لارڈ چسٹر فیلڈ کے مشہور خطوط بنام فرزند جو ایک مشہور کتاب ہے بلحاظ ... ہونگے ان ابیات سے کوئی نسبت نہیں رکھتے۔ قیمت ۲ طلبا سے ۱

کتاب الدرۃ الفاخرہ فی کشف علوم الآخرہ — حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی علیہ الرحمۃ کا ۸۰ صفحہ کا مختصر عربی رسالہ احوال آخرت کے متعلق مولوی غلام رسول صاحب تاجر کتب عربیہ بھنڈی بازار بمبئی نے مصر سے چھپوا کر ہندوستان میں شائع کیا ہے جسکی قیمت ۸ ہے۔

کشمیری میگزین — منشی محمد الدین صاحب فوق ایڈیٹر پنجہ فولاد کی ایڈیٹری سے جنوری گذشتہ سے ۲۴ صفحہ کا رسالہ اہل خطہ برادری کی بہتری کیلئے نکلنا شروع ہوا ہے۔ فروری نمبر بھی بلحاظ مضامین و شکل و صورت کے جنوری نمبر کے برابر قابل اطمینان ہے۔ خدا کے فضل سے کشمیری مسلمانوں میں بہت لوگ تعلیمیافتہ اور معزز ہیں۔ اور قومی ضروریات سے بھی واقف ہو چکے ہیں امید ہے منشی محمد الدین صاحب کا رسالہ ضرور کامیاب ہو جائیگا۔

مراسلات

ترقی یافتہ قوموں کی غیرت

تھوڑے دن ہوئے میں نے اخباروں میں دیکھا تھا کہ وزیر ایران جو سیر کے لئے جاپان گئے ہوئے تھے ایک دن ٹوکیو کے بازار میں جا رہے تھے کہ ایک جاپانی بڑھیا برابر سے سیب بیچتی ہوئی نکلی۔ وزیر کو بڑھاپے پر اس کے کچھ ترس آیا۔ اور چند سیب لیکر ایک پونڈ اسکے حوالے کیا۔ بڑھیا نے کہا باقی دام میرے پاس نہیں ہیں۔ کیا آپکے پاس چھوٹا سکہ نہیں۔ وزیر نے کہا کیا مضائقہ ہے۔ ہم ایک پونڈ میں تمہارے ان سیبوں کو خریدتے ہیں۔ یہ سنتے ہی بڑھیا کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اور کہا مہربانی کر کے آپ اپنا پونڈ واپس لے لیں میں سیب بیچتی ہوں۔ بھیک نہیں مانگتی۔ میرا ملک جاپان ہے۔ ہر طرح سے میری مدد کرنے کو تیار رہتا ہے مگر میں اپنے چلتے پاؤں اس سے مدد لینا گوارا نہیں کرتی بھلا پھر آپ کی اس فاضل رقم کو میں کس طرح لے سکتی ہوں۔ مجبورًا وزیر اعظم کو اپنا پونڈ واپس لے کر سیبوں کی واجبی قیمت دینی پڑی۔ اب اس بڑھیا کی غیرت دیکھئے۔ اور اس کے مقابلہ میں ہندوستان کے گداگروں کی کیفیت ملاحظہ فرمایئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ہر شخص نے بے غیرتی کا جامہ پہن لیا ہے۔ ہر جگہ ہزاروں ہٹے کٹے مانگتے پھرتے ہیں۔ جہاں ایسی بڑی تعداد تندرست ہٹے کٹے گداگروں کی خوب کمائی کھاتی ہو۔ وہاں کے لوگ ظاہر ہے کہ ... خیرات کرنے میں مگر افسوس ہے کہ یہ خیرات ٹھیک نہیں ہوتی اگر مناسب طریقے سے یہ روپیہ صرف کیا جاوے تو قوم کے بہت سے کام جو اس طرح بگڑے ہوئے پڑے ہیں۔ بڑی خوبی اور درستی سے چلیں۔ لیکن مسلمانوں میں مردوں سے زیادہ مستورات خیرات کرتی ہیں۔ مگر وہ سب سے زیادہ آنکھیں بند کر لیتی ہیں۔ اگر وہ ذرا بھی اپنا نفع نقصان دیکھیں تو بہت سے کام کرنے لگیں اور اگر اپنی خیرات کا دسواں بیسواں حصہ بھی قومی کاموں میں صرف کریں تو ہماری حالت بہت بہتر ہو جائے۔ ایک صاحب نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ والیہ بھوپال بیگم کی تشریف آوری علیگڑھ کالج کی یادگار میں زنانہ نارمل سکول علیگڑھ کی مسلمان لڑکیوں کو وظائف دیے جائیں اگر میری بہنیں ذرا ذرا سی بھی اس کام میں امداد دیویں تو یہ مقصد جلد حاصل ہو جاوے۔ اور بہت مسلمان بیبیاں تعلیم پاکر استانیوں کا کام کرنے لگیں جن سے ہزاروں پردہ نشین مستورات تعلیم حاصل کر سکتی ہیں۔ ایک

بھیجی دیویں۔ یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر شخص کا اپنی حیثیت کے موافق چندہ دینا فرض ہے۔ خواہ وہ ایک پیسہ ہو۔ اسطرح جلد بھی رقم جمع ہو جائے۔ کیونکہ یہ ایک مشہور مثل ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہوتا ہے۔

راقمہ۔ مسز نیاز احمد از میرٹھ خیر نگر دروازہ

مسلمان لیڈروں کا انتظام

چند ماہ سے زنانہ صنعت کی نمائش کی بہت شہرت تھی اور اس کے مہتمم ہر ایک مقام سے چیزیں منگوانے میں بہت سرگرم تھے۔ میرا بھی ارادہ کچھ اشیا خود اپنی بنائی ہوئی بھیجنے کا ہوا۔ مگر پھر وہ ارادہ بدنظمی کے خوف سے سست ہو گیا۔ آخرش جب اس کے دو اہل تنظیم ممبر نے چیزیں بھیجنے کے لئے مجھ سے اصرار کیا تو میں نے انہیں بھی اپنا خوف ظاہر کیا۔ مگر انہوں نے مجھے یقین دلایا کہ ترتیب و اہتمام میں کوئی خرابی واقع نہ ہوگی۔ تو میں نے آخر بیگم و دیگر چند چیزیں نمائش کے لئے بھیجدیں۔ اسکے بعد معلوم ہوا کہ وہ نمائش اجلاس کانفرنس کے ساتھ مقام علیگڑھ منعقد ہوئی اور ایک معزز خاتون نے اس کا افتتاح کیا لیکن آج تک اسکا انجام معلوم نہیں ہوا کہ کیا کارروائی کی گئی۔ اردو کے کسی معزز اخبار میں منجانب منتظم اس کا کچھ ذکر نہیں ہوا۔ ایک دفعہ پیسہ اخبار میں مختصر اس قدر دیکھنے میں آیا تھا کہ راجہ صاحب بہادر محمود آباد کی طرف سے تاربرقی اطلاع علیگڑھ کی گئی تھی کہ ان کی صاحبزادی کی بنائی ہوئی چیزوں پر طلائی تمغہ انعام ملا ہے۔ لیکن میں نے شیخ عبد اللہ صاحب کو کم از کم آٹھ دفعہ یہ لکھا کہ مہربانی کر کے اس سے مطلع فرمایئے کہ میری بھیجی ہوئی چیزوں میں سے کسی پر انعام یا سارٹیفکیٹ ملا ہے یا نہیں۔ مگر بدقسمتی سے ایک خط کا بھی جواب نہیں ملا۔ اگر میں راجہ صاحب بہادر کے درجہ کا آدمی ہوتا تو یقینی بغیر درخواست کئے مجھکو بھی بذریعہ تار خبر دیجاتی۔ میں تو ایک عام مسلمان ہوں اس لئے میرے خطوں کا بھی جواب نہیں دیا گیا۔ یہ حالت ہے مسلمان لیڈروں کی جو قوم کی اصلاح کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اب جائے غور ہے کہ نتیجہ سے اطلاع دینے میں جب ... اس قدر خیال ہے تو وہ خیال انعام دینے میں کیوں نہ دامنگیر ہوگا۔ ایسی صورت میں یہ نمائش عام مسلمانوں کے فائدے کے لئے تو نہیں ہوئی جو اسکا مقصد ہے بلکہ ... رؤسا اور باثر مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے ہوئی۔ یہ شکایات صرف مجھکو نہیں ہیں بلکہ اور چند صاحبوں نے بھی میرے سامنے یہی باتیں بیان کیں۔ جو اوپر لکھی گئی ہیں۔

راقم

نیاز احمد از میرٹھ

عماد العلما

جناب عماد العلما مولانا میر آغا صاحب اعلی اللہ مقامہ کی وفات حسرت آیات کے بعد بعض رسالجات و اخبار مذہبی شیعہ میں کچھ مضامین ناگوار طبع اور نفاق پیدا کرنیوالے شروع ہوئے ہیں۔ جن سے میدان رزم کے قائم ہو جانیکا اندیشہ غالب ہے۔ افسوس آنحضرت کو مناسب تھا کہ علماء مجتہدین کا پتہ بتاتے تاکہ یہ رنجیاں نہ ہوتے۔ جناب مرحوم مغفور کی کوئی معقول یادگار قائم کرنے بجز سازش و فرقہ بندی کرتے۔ خیر کل حزب بما لدیہم فرحون ٥

اب میں جملہ مومنین کو عموماً اور جناب مرحوم مغفور کے مقلدین کو خصوصاً توجہ دلاتا ہوں کہ عقلمند ابنائے روزگار جسکو عزیز رکھتے ہیں۔ اسکی یادگار قائم کرنے میں ساعی و مستعد پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ کتنے ہی لوگوں کی یادگاریں قائم ہوگئی ہیں۔ اگر آپ حضرات کے نزدیک جناب مرحوم کچھ خصوصیت خاص رکھتے تھے۔ اور ان سے کچھ حق مومنین پر ہے تو ضرور ان کی کوئی یادگار قائم کرنا اس حضرت رسان تو قومیں میں سے انسب و اولی و نفع بخش ہوگا۔

مجھے بھی شیعہ ہونیکا علاوہ جناب مرحوم کے مقلد ہونیکا شرف حاصل ہے۔ اسلئے میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ جناب مرحوم کی یادگار ... کوئی ذکی شخص لکھنؤ بغرض تحصیل و تکمیل تعلیم کے لئے بھیجا جائے۔ یہ شخص پانچ سال تک وہاں قیام کرکے ایسا کمال حاصل کرے کہ جناب مرحوم کی وفات سے جو تعداد علما میں کمی آگئی ہے وہ پوری ہو جائے۔ فی ایک شخص کے واسطے بیس روپیہ ماہانہ خانگی کافی ہوگا کہ ضروریات روزمرہ بود و باش سے مطمئن ہو کر تمام وقت اپنا تکمیل علوم و حیثیت علما میں صرف کرے اور سو روپیہ واسطے خرچ آمد و رفت کے مناسب ہوگا۔ یہ ایک ہزار پانچسو روپیہ کی رقم کوئی ایسی نہیں جسکا فراہم ہونا مشکل ہو۔ اگر جناب مرحوم کے مقلدین کی تعداد کا دسواں حصہ بھی ایک ایک روپیہ اس کار نیک میں صرف کرے تو ہزار دو ہزار آناً فاناً جمع ہو سکتا ہے۔ اگر مومنین اس تحریک کو منظور کریں تو میں اس تحریک کے پیش کرنے کی بھی جرأت کرتا ہوں کہ اس وظیفہ کا نام وظیفہ عماد العلماء رکھا جائے۔ اور اس فنڈ کے سرپرست جناب شریعت مآب آیۃ اللہ فی العالمین جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قرار دیئے جائیں۔ کہ بمشورہ دیگر علما کسی لائق طالب علم کا انتخاب ہو اور اسکی روانگی اور ماہ بماہ اس تک وظیفہ کا پہنچنا پبلک کے اطمینان کے ساتھ انجام پاتا رہے۔ اگر پبلک نے میری ان تجویزوں کو قبولیت کا شرف بخشا تو میں اپنی طرف سے

... گویا زندہ ہوں

سید نظر عباس

جنوبی افریقہ میں اسلامی ڈیپوٹیشن

قیام جہانزبرگ ٹرانسوال سے منشی شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور سے خط و کتابت کی کہ اس جگہ اسلامی ڈیپوٹیشن روانہ فرمادیں بہت نتیجہ خیز ہوگا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آریہ صاحبان نے جرأت کی اور اپنی قومی جان نثاری و ترقی کے لئے پروفیسر پرمانند صاحب کو روانہ کیا۔ جن کے لکچرز نے افریقین اور انڈین اخبارات میں چھپ رہے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امید سے بڑھکر ان کو کامیابی ہوئی۔ اب انجمن حمایت اسلام و علیگڑھ کالج کو ضرور ہے کہ آریہ صاحبان کی تقلید کریں۔ اول رونما و تاجران نامداران ڈربن و جہانزبرگ سے خط و کتابت کریں بعدہ گرجوایٹ اسلام کا نمونہ متقی و پرہیزگار بھجوا دیں تاکہ اسلامی شان و شوکت ظاہر ہو۔ اور دین حق کی حقانیت ہویدا ہو۔ آریہ صاحبان کے پروفیسر صاحب کے لئے بہت کچھ چندہ جمع ہوگا۔ کیونکہ جنوبی افریقہ میں مسلمان بہت ہی متمول و متہجر اور اسلام کے دلدادہ ہیں۔ لاکھوں پونڈوں کی تجارت کرتے ہیں۔ اہل ہنود عشر عشیر بھی نہیں۔ یہ بیچارے مسلمان اسلام کے حامی اور بہت چندہ دینے والے ہیں۔ ڈیپوٹیشن

زندہ قوم سے بھی بیشتر ...

بڑھیں۔ در اس کی ایک کاپی ساتھ ہو۔ باقی آئندہ وما علینا الا البلاغ المبین۔ راقم: ڈاکٹر نور حسین صدر

محمڈن انجینئرنگ سکول انبیٹھ

محمڈن انجینئرنگ سکول انبیٹھ سے کوئی نیا سکول مراد نہیں ہے۔ بلکہ اسی نامور مدرسہ کو سمجھنا چاہیئے جو چند سال سے جاری ہے۔ اور جس کے حالات سے اکثر اشخاص بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔ اس سکول کی تعلیم بہت اچھی ہے۔ اور کارکن بڑی محنت اور جانفشانی سے کام کرتے ہیں۔ اور طلبا اور کو کامیاب ہونے پر اس کے بعد بغرض حصول ملازمت کسی دوسری جگہ امتحان دینے یا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ ان کے فائنل نقشہ جات بجائے خود سرٹیفکیٹ کا کام دیتے ہیں جسکا عملی ثبوت میری نئی ملازمت سے ملتا ہے۔ میں اپنی تعلیم پوری کر کے تقریباً تین ماہ بیکار رہا تھا۔ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ نینی تال میں میرا نقشہ قدر دانی کی نظروں سے دیکھا گیا اور فی الحال ... کی جگہ مل گئی۔ جس کے ساتھ آئندہ ترقی کے لئے بھی بہت کچھ امید دلائی گئی۔ اسکول ہذا اب لاہور شاہدرہ کے متصل مزنگ منتقل ہو گیا ہے۔ یہ مقام جملہ ضروریات اسکول کے لحاظ سے نہایت مناسب

ربیب ... طلبا ... بھی بیشتر سے زائد ہے۔

خادم قوم خاکسار علی اطہر فرزند شیخ ... نینی تال۔

یادگار تشریف آوری ولیعہد بیگم

مجوزہ یادگار کے متعلق شیخ محمد عبد اللہ صاحب سکرٹری صیغۂ تعلیم نسواں و ایڈیٹر "خاتون" علیگڈھ حسب ذیل ارقام فرماتے ہیں:—

"تجویز نہایت معقول ہے۔ اور میں ہر طرح سے اس کا حامی ہوں۔ مسٹر نیاز احمد کا میری جانب سے شکریہ۔ نارمل سکول کے لئے ہر قسم کا چندہ لینے کو میں مستعد ہوں۔ آج پیسہ اخبار اور البشیر وغیرہ میں بھی اعلان کر دیا ہے۔ کہ مسٹر نیاز احمد کی تحریک پر جو صاحب چندہ دینا چاہتے ہیں میرے پاس ارسال کریں۔ اس ہفتے کے کسی اخبار میں یہ اعلان شائع ہو جائیگا۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے ملک کی روشن خیال خاتونیں اب اپنی بہبودی کے کام میں حصہ لینے لگی ہیں۔"

بیگم صاحبہ مولوی محمد مصطفےٰ خانصاحب اکاؤنٹنٹ جنرل الہ آباد یہ تحریر فرماتی ہیں "تعلیم نسواں کی ترقی میں جو بزرگ شریف سعی فرماتے ہیں انکا انشاء اللہ باعث اجر عظیم ہوگا۔ دعا ہے کہ خدا سعی مشکور فرمائے" یادگار ولیعہد بیگم صاحبہ کے لئے ممدوحہ نے چندہ بھی عنایت فرمایا ہے۔ اور آئندہ معقول

امداد کا وعدہ فرماتی ہیں جن کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے امید ہے کہ اور معزز و تعلیم یافتہ بیگمات بھی اس کام کی طرف متوجہ ہو کر سعی فرماویں اور اس کام کے فوائد ظاہر کریں۔ راقمہ مسز نیاز احمد از میرٹھ خیر نگر دروازہ

مرض طاعون اور اسلام

(از جناب خواجہ احمد شاہ صاحب رئیس و میونسپل کمشنر لدھیانہ و مالک اخبار ...)

پنجاب میں کئی سال سے طاعون نے آفت برپا کر رکھی ہے اور رعایا کی حیات سے دن بدن دوبھر ہو جاتی ہے کیونکہ جو وسائل اس مرض سے بچنے کے لئے بتائے جاتے ہیں ان پر پورا پورا عمل نہیں کیا جاتا۔ مسلمان صاف یہ کہدیتے ہیں کہ اسلام نے تدبیر پرستی سے منع فرمایا ہے ہم کیونکر ایسا کر سکتے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے کبھی ایسا حکم نہیں دیا۔ مسلمانوں میں ہلاکت کا بڑا باعث یہی غلط فہمی ہوتی رہی ہے۔ جسے دور کرنے کے لئے اب یہ مضمون شائع کرتا ہوں۔ اس کے مطالعہ سے مسلمان بھائیوں کو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن و حدیث ہمیں ایسی صورتوں میں کس طریق پر کاربند ہونے کی ہدایت فرماتے ہیں۔ واللہ المستعان۔

جب مسلمانوں سے وبائے طاعون میں یہ کہا

از نہیں طاعون سے بچنا ہو تو شہروں سے باہر نکل جاؤ۔ تو وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ جب بیمرض طاعون پھیل جاوے۔ تو گھروں سے باہر نکلنا ہمارے مذہب میں منع ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا اور احادیث کا بھی حوالہ دیتے ہیں۔

لیکن ان سب حدیثوں میں بارادہ فرار اس جگہ سے جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو نکل جانا منع ہے نہ کہ بارادہ تداوی یعنی گھروں سے باہر نکلکر کھیتوں میں جاکر جھیروں میں رہنا کیونکہ لفظ ارض و بلدہ سے مراد صرف قصبے نگاؤں نہیں۔ بلکہ قصبے اور گاؤں اور ان کے متعلق اراضی بھی ارض و بلدہ میں شامل ہے۔ چنانچہ سورہ قاف میں آیا ہے: "وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا" انگریزی ڈاکٹروں کا منشا یہ نہیں ہے کہ لوگ اپنی بستیوں اور اراضی کو چھوڑ کر دوسری بستیوں میں جہاں طاعون نہ ہو چلے جاویں۔ بلکہ ان کا یہ منشا ہے کہ اپنے گھروں سے نکلکر باہر اپنے کھیتوں میں جا رہیں۔ سورہ بقر (پارہ سیقول ربع کا تیسرا رکوع) قرآن شریف میں آیا ہے: "وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ" یعنے اپنے ہاتھ سے اپنے آپ ہلاکت میں نہ ڈالو جس سے صاف ظاہر ہے کہ جہاں طاعون ہو ہٹ جاؤ۔ یعنے اس سے پرہیز کرو۔ اس جگہ ہم ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہیں جسکو امام بخاری نے نقل کیا ہے اور پھر بعد میں اپنی رائے کو بیان فرمایا ہے۔ "طاعون ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے۔ سوائے اس کے نہیں کہ شہادت ہے اس شخص کے لئے جو صبر کرے جیسا کہ حدیث میں مذکور ہوا ہے۔ اور ان احادیث میں طاعون والے شہر میں آنے اور اس سے بہ نیت فرار نکلنے کو منع فرمایا ہے مگر اس سے کسی اور سبب کے عارض ہو جانے کی وجہ سے نکلنے میں کوئی جرم نہیں ہے۔ اور یہ جو ہم نے ذکر کیا ہے یہ اور جمہور علماء کا مذہب ہے۔ اور زمانہ یا کی نہی نے یہ اکثر کا قول ہے۔ یہاں صاف معلوم ہوتا ہے کہ کسی اور سبب کے عارض ہو جانے کی وجہ سے قصبہ سے باہر جانا منع نہیں۔"

طاعون عمواس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب شام کا قصد کیا تو مقام سرغ میں پہنچکر معلوم ہوا کہ وہاں وبا کی نہایت شدت ہے۔ حضرت عمر رضہ نے واپسی کا ارادہ کیا حضرت ابوعبیدہ رضہ نے طیش میں آکر کہا کہ "افرارا من قدر اللہ" یعنے کیا تقدیر الہی سے بھاگتے ہو حضرت عمر رضہ نے اس نازک مسئلہ کو مختصر مگر جامع الفاظ میں حل فرمایا: "نعم نفر من قدر اللہ الی قدر اللہ"۔ علاوہ ازیں احادیث ذیل میں صاف طور پر حکم ہے کہ طاعون سے بھاگ کر جنگلوں اور پہاڑوں میں چلا جانا چاہیے۔ "عن قیس بن مسلم نے کہا ہے کہ سنی طارق بن شہاب ... اور اس کے مرنے کی خبر ملی تو آپ رو دئے۔ اور آپ نے اس سے پہلے ابو عبیدہ کو یہ لکھ دیا تھا کہ اردن نمی جگہ ہے۔ اور جابیہ اچھی جگہ ہے۔ تم مسلمانوں کو ساتھ لیکر جابیہ چلے جاؤ۔" اس رجز طاعون سے گھاٹیوں اور جنگلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھاگ جاؤ۔ اور دیکھو حدیث ذیل: "میں نے کہا یا رسول اللہ صلعم ہمارے نزدیک ایک زمین ہے۔ جسکو ابین کہتے ہیں۔ اور اس زمین میں ہماری زراعت اور غلہ ہوتا ہے۔ اور تحقیق وبا اسکی سخت ہے۔ پس آپ نے فرمایا کہ چھوڑ دو اس میں جانا اور آمد و رفت رکھنا۔ کیونکہ قرب ہونے وبا سے ہلاکت ہوتی ہے۔" "بھاگ تو جذامی سے جیسا بھاگتا ہے شیر سے" "نہیں نازل کیا اللہ تعالے نے کسی بیماری کو مگر اُتارا اُسکی شفا کو" "ایسی مصیبت اور آفت سے جس کی برداشت اپنی طاقت سے باہر ہو۔ بھاگ نکل جانا پیغمبروں کی سنت ہے۔" پس صاف ظاہر ہے کہ بہ نیت تداوی اہل اسلام کو اپنے گھروں سے باہر نکل کر جھیروں اور جھونپڑیوں میں جا رہنے کی قرآن شریف اور احادیث میں کسی جگہ ممانعت نہیں۔

صفائی

مفصلہ ذیل احکام قرآن شریف میں صفائی بدن اور لباس کے لئے موجود ہیں۔ "ان اللہ یحب التوابین ویحب ..."

کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں۔ اور محبت کرتا ہے ان سے جو صاف رہتے ہیں" وثیابک فطہر (سورہ مدثر رکوع ۱) یعنی اور پاک رکھہ اپنے کپڑے۔

چھوت

مسلمان چھوت کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں "ان النبی اکل مع المجذوم" (مشکوٰۃ صفحہ ۳۸۸)۔ ترجمہ نبی علیہ السلام نے ایک جذامی کے ساتھ کھانا کھایا۔ اگر چھوت کوئی چیز ہوتی تو نبی صاحب جذامی کے ساتھ کھانا نہ کھاتے اس کے جواب میں یہ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خواص مختصہ سے یہ بات تھی۔ کیونکہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جذامی کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے ایک شخص نے کھانا کھانے میں شریک ہونے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا کہ جذامی کے ساتھ تجھے کھانا نہیں چاہئیے۔ امام نووی نے اسکی شرح میں لکھا ہے۔ "والقرار منہ علی الاستحباب والاحتیاط واما الاکل معہ لبیان الجواز" عمرو بن شرید نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہ وفد ثقیف میں ایک جذامی تھا۔ جسکو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہلا بھیجا کہ تحقیق میں نے تیری بیعت کر لی ہے پس اپنے وطن کو لوٹ جا +

قابل توجہ حضور پرنس آف ویلز بہادر

دہلی دربار کی تیاری میں گورنمنٹ کی فراخ حوصلی و جاہ و حشم و رحم و کرم مہمان نوازی اور ملکہ کہلکے صرفہ سے نہ صرف رؤسا کو کچھ حصہ ملا۔ نہ رعایا کو کوئی بڑا فائدہ پہنچا۔ بلکہ لارڈ کرزن کی شاہانہ طمطراق خالی خولی ثابت ہوئی۔ اس وقت یہ دوسرا موقع سیاحت ولیعہد بہادر ہے۔ جو بچشم خود ایک طرف ہندوستانیوں کی جانفشانی و بادشاہ پرستی اور دوسری طرف ملک کی حالت زار ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ پس انکی دولت و شہنشاہی کی مقتضی امر یہ ہے کہ آپ رعیت رؤسا اور غریب اہل ہنر ملک ہند پر الطاف خسروانہ مبذول فرمائیں۔ جس سے اہل ہند اپنی مشرقی داد و دہش کی ایک جھلک اس زمانہ میں دیکھکر مطمئن و دعا گو ہوں غریب لوگ اگرچہ تماشائی بنکر حضور کی درشن کر رہے ہیں لیکن کیا اچھا ہوتا۔ کہ ہر پیشہ کے استاد و باکمال لوگوں میں جابجا مقامات پر آپ ان کے ہنر کو ملاحظہ فرماتے۔ ان کو انعام و خلعت دیکر ان کی حوصلہ افزائی و عزت ہزار گونہ فرماتے اور وہ لوگ اپنے قومی حلقوں میں گورنمنٹ کی شفقت و قدر دانی کا وعظ کرتے۔ اور گورنمنٹ کے لئے ہر گوشہ ملک میں محبت کا اثر پیدا ہوتا اور اس شعر کا مضمون صادق آتا۔ ع

ادیم زمیں سفرۂ عام اوست ÷ بریں خوان یغما چہ دشمن چہ دوست

دویم معزول شدہ راجاؤں۔ نوابوں اور [illegible] قیدیوں کو حضور شرف ملازمت اور بعض کی معافی جرم و عطائے جاگیرات سے نوازش خسروانہ کا اظہار فرماتے۔ رنگون شہنشاہ بہادر شاہ کی مرقد مبارک درست کرا کر پھول چڑھاتے تو آپکے شایان شان امر ہے۔ اس بارہ میں مسدس بریاں کے اشعار قابل ملاحظہ ہیں

پر نہ کچھ معزول راجاؤں کی یاد آئی حضور
یہ تو مانا ان کی قسمت کا ہے یا ان کا قصور
ان پر بخشش کا تو حصہ کچھ نہ کچھ جاتا ضرور
اور ہر کس [illegible] ہوتی انکی ذلت ان سے دور
رحم شاہانہ کرے شاہا تیری وہ ذات ہے
عام ہو لطف و کرم کتنی خوشی کی بات ہے

العاجز محمد ادریس صدیقی تھانوی وکیل [illegible] ناڑو واڑہ +

بھوپال میں سبزی فروشوں نے بوجہ زیادتی ٹیکس کے دوکانیں ترکاری کی لگانا چھوڑ دیں تیسرے دن جب ان کو سمجھایا گیا۔ تب دوکانیں شہر میں لگیں۔ تمام طوائفان شہر پر ٹیکس لگا دیا گیا ہے [illegible] روپیہ سالانہ فی طوائف قرار پایا ہے۔ ہاؤس ٹیکس اور انکم ٹیکس کی بھرمار ہو رہی ہے طاعون کے کیس روز بروز زیادہ ہوتے جاتے ہیں +

ے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

۳ فروری کی صبح کو جی آئی پی کی گاڑیاں [illegible] اسٹیشن متصل بمبئی کے قریب [illegible] گئیں۔ ایک گاڑی [illegible] گاڑیاں ٹوٹ گئیں۔

پہلے صرف محکمۂ تار سے غیر روانہ شدہ تار [illegible] نہیں پر [illegible] سکتی تھی اب اور دن ڈاکخانوں سے بھی [illegible] ہو سکے گی۔

[illegible] کا زراعتی سکول کالج بنا دیا جائیگا۔

بعض لیجسلیٹو کونسل صوبجات متحدہ کا جلسہ بمقام الہ آباد [illegible] کو ہوگا۔

برہما پتر آسام کے بڑے بڑے دریاؤں میں بغرض حفاظت جان و مال دریائی پولیس متعین ہونے والی ہے۔

مدراس اور مضافات میں بیری بیری بخار کا بڑا زور ہے۔

پہاڑی اور گنجان بستی میں حوادث موسم کے دفتر [illegible] ہونگے۔

اپریل میں مہاراجہ صاحب [illegible] ممالک یورپ کی سیر کو روانہ ہونگے۔

خان بہادر سٹر [illegible] مادھو راؤ دیوان [illegible] میسور مقرر ہوئے۔

رنگون میں ایک برہمی کو [illegible] ہزار کے جعلی چیک چلانے کے جرم میں [illegible] سزا ہوئی۔

بدقسمتی [illegible] لارڈ [illegible] نے تمام افسران کو ہندوستانیوں [illegible] شریفانہ طور پر ادا کرنے کی نصیحت کی۔

۱۰ و ۱۱ دسمبر کو ہندوستان کے اندر [illegible] کروڑ [illegible] ہزار [illegible] ۱۱۳۲۳۳۲ [illegible] کی جانچ کی گئی۔

ڈاکٹر [illegible] فارس میں [illegible] انتظام [illegible] کے لئے روانہ ہوگئے۔

۱۲ فروری کو بریلی میں گھوڑ دوڑ ہوئی۔

مدراس میں چیچک کا بڑا زور ہے۔

ملتان میں ایک سرکاری افسر [illegible] کا زور [illegible] میں مصروف ہے۔

میونسپل کارپوریشن کلکتہ نے ۱۰ لاکھ روپیہ [illegible] کی تعمیر کے لئے منظور کیا۔

پونہ میں کوئی شخص [illegible] کو زخمی کرتا رہتا ہے۔

۱۹ فروری کی شب کو بنگلہ بازار بمبئی میں ایک دکان کے جلنے سے گیارہ جانیں اور [illegible] لاکھ کا نقصان ہوا۔

مسٹر [illegible] پرنسپل آرٹ اسکول کلکتہ بوجہ [illegible] ولایت جانے والے ہیں۔

بمبئی یونیورسٹی نے امتحان میٹرک میں ۱۶ سال عمر کی قید لگا دی۔

[illegible]

[illegible] صحتیاب ہوگئی۔

سر [illegible] کراچی [illegible] کلکتہ یونیورسٹی [illegible] مقرر ہوئے۔

کلکتہ کے عجائب گھر میں [illegible] زمان سے جو [illegible] وہ سوائے ایک کے سب جمع ہیں۔

گذشتہ ۱۹۰ [illegible] میں پیداوار افیم کا ۹۲ فیصدی ہندوستان ہی میں ہوا۔ باقی [illegible] مشرق [illegible] نصف ممالک [illegible] ہوگیا۔

ہفتہ مختتمہ ۱ فروری میں طاعون سے [illegible] اموات ہوئیں۔ صوبجات متحدہ ۱۵۷۴ ۔ بنگال ۱۲۸۰ [illegible] ۔ پنجاب ۵۹۵ [illegible] متوسط ۷۷۶ [illegible] ۱۵۵ ۔

گذشتہ اجلاس [illegible] لیجسلیٹو کونسل میں [illegible] جاگیر [illegible] کا مسودہ قانون پیش ہونے والا تھا۔

پورٹ بلیر کے ساتھ بے تار کی خبر رسانی کا سلسلہ بخوبی جاری ہے۔ ٹیلیفون قائم کرنے کی بھی کوشش ہو رہی ہے۔

ماہ مختتمہ ۱۲ دسمبر میں [illegible] کروڑ روپے [illegible] کی [illegible] ہوئیں۔

[illegible] گنج سکول کے [illegible] طلبہ بندے ماترم کے نعرے لگانے کے جرم میں خارج کیے گئے۔

کلکتہ میں چیچک کے ساتھ طاعون کی وارداتیں بھی بڑھتی جاتی ہیں۔

خوف ہے کہ [illegible] کلکتہ یونیورسٹی میں بھی [illegible] نہ لگا دی جائے۔

ٹیکہ کی درخواستیں [illegible] اور [illegible] کلکتہ [illegible] جانے والے ہیں۔

بمبئی کی [illegible] کمپنی پر حاجی محمد [illegible] ہر شہر [illegible] لاکھ [illegible] ہے

[illegible] ریلوے لائن کے [illegible] ۲ لاکھ کی منظوری ہو گئی ہے۔

[illegible] کی کل تعداد اب ۲۳ لاکھ ہے۔

آسام کے جنگلوں [illegible] ۲۳۱ ۔

[illegible]

[illegible] ڈاکٹر [illegible] جنرل [illegible] پیش کر دی۔

لارڈ منٹو کی [illegible] فوجی اصلاح [illegible] آفس میں پہونچ گئیں۔

سر فیروز شاہ مہتہ [illegible] میونسپل [illegible] مقرر ہوئے۔

[illegible] کونسل [illegible] فروری کو [illegible] اجلاس کیا۔

معلوم ہوا ہے [illegible] مقدمہ [illegible] جاری ہے۔

[illegible] مدراس [illegible] ایک عورت کے ایک [illegible] اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔

[illegible] کی تعداد ۲۴ ہزار [illegible] ہو گئی۔

ہفتہ مختتمہ ۹ فروری میں [illegible] ۱۲۸۰۲ [illegible] نیلام پر چڑھے ۱۰۶۷۰ نیلام ہوئے۔

انجمن عقد بیوگان شاہجہان پور کی کوشش سے سال گذشتہ میں [illegible] اور [illegible] سال میں ۱۲۰ ہندو بیوہ عورتوں کا عقد ثانی ہوا۔

ہندو کالج بنارس میں موسیقی کی کلاس کھولی گئی۔

[illegible] متصل [illegible] میں ایک انگریز قتل ہوا۔

رنگون میں [illegible] کا ۳۰ ہزار پونڈ کا نقد [illegible] چوری جاتا رہا۔ چور کی گرفتاری کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ انعام مقرر ہے۔

مسٹر محمد [illegible] علی رئیس فیض آباد نے ۱۳ فروری کو [illegible] کی خوشی میں [illegible] ہال میں گارڈن پارٹی دی۔

کلکتہ اور چاٹگام سے ہفتہ مختتمہ ۱۵ فروری میں [illegible] ۷۵۰۰۰ ۱۵۵۵ پونڈ [illegible] انگلستان کو گئی۔

ایک انگریز افسر کو سرحد کشمیر سے چینی علاقہ [illegible] بلا اجازت چلے جانے کے جرم میں [illegible] سزا [illegible] آئندہ کشمیر میں داخل نہ ہو۔

[illegible] کی کتابیں [illegible] کلکتہ یونیورسٹی کے [illegible] ہو سکیں گے۔

پیداوار [illegible] پچھلے سال [illegible] گذشتہ کے ۴۴ فیصدی کا اضافہ ہوا۔

کراچی میں چیچک کی شکایت ہے۔

(شاہی سیاحت)

۲ فروری [illegible] منظوری [illegible] نظارہ کرینگی۔

[illegible] ہائینس [illegible] ۲۳ فروری کو روانہ ہونے والی ہیں [illegible] ڈیڑھ دو دن [illegible] مارچ تک رہنے کا ارادہ ہے۔

[illegible] بنارس [illegible] اسٹیشن [illegible] پر حضور ولیعہد بہادر نے سینٹ جان [illegible] کی جانب سے [illegible] ریلوے کمپنی کو [illegible] عطا کی۔ بنارس میں [illegible] انتظام [illegible] قیام کا انتظام [illegible]

[illegible] ہائینس آگرہ کی سیر کرینگی۔

نیپال کے شکار کے کیمپ میں [illegible] کی بجائے [illegible] شکارگاہ میں [illegible] کھیلیں گے۔

بنارس میں [illegible] ہائینس نے رام لیلا و کرشن لیلا کا تماشہ دیکھا۔ اور ہاتھیوں پر سوار ہو کر [illegible] بازاروں سے گذرے۔

میونسپلٹی بنارس نے حضور ولیعہد بہادر کو ایڈریس پیش کیا۔

[illegible] اپنے [illegible] زبان [illegible] کی کوشش [illegible]

اٹک میں غرق ہوا تھا۔ اسکے ورثا کو گورنمنٹ پنجاب نے ۵۰ روپے بخشے۔

(فصل و موسم)

— ضلع ہمیر پور میں ۲۰ ہزار آدمی امدادی کام پر ہیں۔

— ہفتہ گذشتہ کی بارش کے متعلق خاص خاص اعداد یہ ہیں۔ رڑکی چار انچ۔ میرٹھ ۳۔ رانی کھیت ڈیرہ دون چھپرت ۲۔ بریلی انبالہ ۱۱/۲ شملہ دہلی لاہور لدھیانہ راولپنڈی ۱۔ آگرہ کانپور ۱/۲۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۰ حال میں راجپوتانہ میں ۹۰۳۹ آدمی امدادی کام پر تھے اور سنٹرل انڈیا ایجنسی میں ۵۰۰۰۔

— شہر بیجاپور میں قحط کی سخت مصیبت ہے۔ مویشی آٹھ آٹھ آنہ کو بک رہے ہیں۔ مہاراجہ صاحب نے رقم خطیر قحط خانہ میں دی ہے۔

— میسور میں طوفان بارش سے سخت نقصان ہوا۔

— مشرقی بنگال میں چاول کی گرانی بڑھتی جاتی ہے۔

— موجودہ بارش علاقہ دہلی کے لئے بعد از وقت ہے۔

— جہلم میں متواتر ۳ گھنٹے بارش ہوئی کچی عمارتوں کو بہت صدمہ پہنچا۔

— پشاور میں مسلسل ۲۴ گھنٹے تک مینہ برسا۔

— جمعہ کو کشمیر میں خوب بارش ہوئی۔

— اور بنگال میں بھی بارش شروع ہے۔

— میسور میں ۲۰ فروری کی آندھی سے جان و مال کا نقصان ہوا۔

— سوائے رہتک کے پنجاب کے کل اضلاع میں بارش ہوئی۔

— سرحد و کابل میں بھی بارش ہوئی۔

(پنجاب و سرحد)

— مارچ میں بمقام سرگودھا گھوڑوں کا میلہ ہوگا۔ کرایہ ریل میں ۲۴ سے ۳۰ مارچ تک تخفیف رہے گی۔

— موہن دیوی اہلیہ لالہ بہاری لال صاحب نے اپنے شوہر اور نوجوان بیٹے کی یادگار میں کنیا مہاودیالہ جالندھر کے ایک ہال کے لئے ایک ہزار روپیہ دیا۔

— لائل پور میں زراعتی کالج کی تجویز ہے ۱/۲ لاکھ صرف ہونگے۔

— لاہور میں مسٹر وی زی الف روسی طالب علم اردو فارسی سیکھنے کے لئے آئے ہوئے ہیں سرکار خانہ پیسہ اخبار میں آتے رہتے ہیں۔

— سردار چندا سنگھ نابینا پلیڈر فیروزپور نے ۱۹ فروری کو چیف کورٹ میں ایک مقدمہ کی پیروی کی۔ عجیب و غریب قابلیت کے آدمی ہیں۔

— انجمن حمایت اسلام کالج کے لئے لاہور میں چندہ جمع ہو رہا ہے۔ تین صاحبوں نے دو دو ہزار کا وعدہ کیا۔

— بوجہ وفات راجہ صاحب فریدکوٹ بہاولپور میں ۱۴ فروری کو ہڑتال رہی۔

— پشاور میں چیچک کا بہت زور ہے۔

— پنڈت سوہن ناتھ رام بھجدت صاحب نے ۱۳ فروری کو جلسہ علماء منعقد کیا۔ لاہور کے شرفا اور مستورات مدعو نہیں۔ علم کی بولی۔ جناب ابو المعانی و مولانا وسیلہ الوثقیٰ کے متعلق نظمیں پڑھی گئیں۔ دعوتی رقعے بہت بہتر تھے۔ جلسہ کے بعد تین صاحبوں کو کچھ مختصر تحفے بھی دیئے۔

— حسب درخواست پنجاب کی یونیورسٹی کی کمیٹی کے ممبر بنائے گئے گنگا رام، شیخ عمر بخش، لالہ ہری کشن لال، اور لالہ لاجپت رائے بھی مقرر ہوئے ہیں۔

— سردار گنڈا سنگھ کا قایم کیا ہوا فنڈ امداد بیوگان اہل ہنود نہایت مفید کام کر رہا ہے۔

— دہلی میں موٹھ کی مسجد بھی اسی مقدمہ میں شامل ہوگی۔

— بقول پانیر سردار غلام حسین خان کمانڈر افواج امیر کو جنرل اور ستھمال بھکے گرفتار ہوئے ہیں سو کی جائیداد مع ۵ ہزار نقد کے ضبط ہوگئی۔

— بغیر لیسنس ایک پٹھان کے ہاتھ اسلحہ فروخت کرنے کے جرم میں کیلی نامی ایک سپاہی پر ۵۰۰ روپیہ جرمانہ ہوگیا۔

— جہلم میں اب طاعون نہیں ہے۔

— پنجاب کے اول درجہ کے اسسٹنٹ سرجن لیسنس اسلحہ سے مستثنیٰ ہونگے۔

— پنجاب میں یکم اپریل سے گھاٹوں پر دو پیسہ گھوڑا گاڑی کا محصول آٹھ آنہ ہوا کرے گا۔

— ہز مجسٹی امیر صاحب کابل کی صحت بہت اچھی ہے۔

— گوروکل کا سالانہ جلسہ ۸، ۹ اور ۱۰ مارچ کو بمقام کانگڑی منعقد ہوگا۔ آریہ ایجوکیشنل کانفرنس کا بھی جلسہ اسی موقع پر ہوگا۔

— گورداسپور کے وکلا نے خان بہادر شیخ خدا بخش ڈسٹرکٹ جج کے پنشن یاب ہونے کے موقع پر الوداعی جلسہ کیا۔

— مسٹر آرمیس چین ناتھ دہلی نے سلائی کی مشینوں کے لئے تیل ایجاد کیا ہے۔

— ہولی اور محرم کا زمانہ ایک ہونے کی وجہ سے باشندگان سیالکوٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ تعزیئے اور ہولی کے سوانگ مختلف سمتوں سے نکلیں گے۔

— دیوان گھیاسی ڈسٹرکٹ جج لائلپور پنشن یاب ہوئے۔

— امیر صاحب ابھی تک جلال آباد نہیں پہنچے۔

— شکایت ہے کہ جالندھر چھاؤنی میں نئی دکانیں کھولنے کی اجازت نہیں ملتی۔

— پانی پت میں ۱۳ فروری تک طاعون سے ۹۵ اموات ہوئیں۔

— محرم اور ہولی کی تعطیلوں میں نارتھ ویسٹرن ریلوے رعایتی ٹکٹ جاری کرے گی۔

— اس ہفتہ میں ایک روسی سیاح وارد لاہور ہوئے جو ہندوستان سیلون اور جاوا کی تمدنی حالت کا مطالعہ کر کے ایک کتاب لکھنا چاہتا ہے۔

(ممالک غیر)

— امریکہ [illegible]

— امریکن کانگرس میں اجنبی بسنے والوں کے متعلق مسودہ پر بحث ہو رہی ہے۔ غرض یہ ہے کہ جاپانی [illegible]

— یوآن شکائی جاپانی فوجوں کی تبدیلی کے لئے منچوریا میں منتخب فوج بھیجنے والا ہے۔

— لارڈ کرزن آکسفورڈ یونیورسٹی میں تاریخ روم کے لکچرار مقرر ہوئے۔

— مسٹر روز ویلٹ نے باشندگان امریکہ سے قحط زدگان جاپان کی امداد کی اپیل کی ہے۔

— باغیوں نے سینٹ پیٹرز برگ کے ایک بنک پر حملہ کیا۔ پولیس نے منتشر کر دیا۔

— پولینڈ کے باغیوں نے بجائے ہڑتال کے آئندہ بم کے گولوں سے کام لینے کا ارادہ کیا ہے۔

— ۲۸ کو مراکو کانفرنس میں ناجائز اسلحہ کی ممانعت کے متعلق قواعد پر بحث ہوتی رہی۔

— مراکو کانفرنس میں جرمن ڈیلیگیٹ نے فرنچ ڈیلیگیٹ سے ملاقات کر کے پولیس کے مسئلہ پر جرمنی کے خیالات کا اظہار کیا۔

— بقول اسٹینڈرڈ اگر جرمن ٹریگارڈ و دماس میں کوئلہ لینے کا اسٹیشن قائم کرے تو انگلستان متحمل نہ ہوگا۔

— مراکو میں پولیس کے متعلق سمجھوتہ ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ بحر اوقیانوس کی طرف اطلی اور بحیرہ روم کے بندرگاہوں پر فرانس و اسپین کی پولیس رہے گی۔

— روس کے کئی مقامات پر لوگوں کے پاس آتش گیر مادے اور مفسدانہ تحریریں ملی ہیں۔

— پولیس قوم کا ایک ڈیپوٹیشن زار کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایڈریس وفاداری اور تکالیف پیش کیے۔

— نہر سوئز میں ریت کے طوفان سے جہاز رک گئے۔

— مسٹر براڈرک سابق وزیر ہند بغرض سیاحت ہندو جنوبی افریقہ روانہ ہوئے ہیں۔

— لبرلوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر مسٹر بالفور نے محاصل کے متعلق اعلان کیا تو انکے انتخاب کی مخالفت کی جائیگی۔

— چین کی شاہی مشن سلطنت متحدہ سے برلن کو روانہ ہوگئی۔

— شاہ کرسچین کے جنازہ کے ساتھ ۱۹ فروری کو شاہ ڈنمارک، شاہ یونان، شاہ ناروے، ملکہ انگلینڈ اور سابق زارینہ بھی تھیں۔ قیصر جرمنی جنگی جہاز پر سوار تھے۔

— کولمبیا میں ایک ہفتہ تک زلزلہ محسوس ہوتا رہا۔ اکوئیڈور اور جنوبی کولمبیا کے سیکڑوں دیہات تباہ ہوگئے۔

— ٹریسٹ میں ہڑتال جاری ہے مگر فیوم کی ہڑتال کا خاتمہ ہوگیا۔ رعایا کے مطالبات پورے ہوگئے۔

— ارجنٹینا میں بھی سخت زلزلہ محسوس ہوا۔

— منچوریا کی فوجی کمان میں تغیر تبدل ہوا۔ جنرل لینیوچ واپس طلب کر لئے گئے۔

— پولینڈ میں پھر شورش شروع ہوگئی۔

خبروں کے خطوط

کاٹھیاواڑ (کپاڈونگر ۱۱ فروری) فنڈ نیپال انڈین کاٹھیاواڑ آئے ہوئے ہیں۔

حضور نوابصاحب کے چھوٹے صاحبزادے کی طبیعت علیل ہے چیچک کا خلل ہے۔ جسکی وجہ سے جوناگڈھ میں پریشانی پھیلی ہوئی ہے۔ حضور نوابصاحب کی سواری بھی عید کے دن نہیں نکلی۔

عید الضحی کے روز جام نگر میں کل دفاتر ریاست بند رہے اور ہز ہائینس جام صاحب بنفس نفیس جلوس کے ساتھ عیدگاہ تشریف لے گئے تھے۔ اسی طرح جوناگڈھ میں دہرے کا تہوار منایا جاتا ہے۔ اور حضور نواب صاحب بھی جلوس کے ساتھ اپنی رعایا کو دیدار مبارک سے مشرف فرماتے ہیں۔ سیٹھ داموردوداس نے دھنگر میں ایک مکان خلق کی آسائش کے واسطے دیا۔ جو پانچہزار کی قیمت کا ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ مکان بطور سرائے کے استعمال ہوگا۔ جسکا کرایہ نہیں لیا جائیگا۔

بھاؤنگر طاعون سے بری ہے۔ مگر بارڈ ماہی ایک قصبے میں اس بیماری کا زور ہے۔ اور روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے۔ زیادہ لوگ مکانات خالی کر کے باہر چلے گئے ہیں۔

لائل پور - سید میاں مرزا صاحبان آخر عاشق حسین ...

سورغہ وصیت مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۱۰ء روز بدہ سے لیکر اتوار تک بمقام واہ آباد علاقہ تحصیل چرانوالہ ضلع لائل پور پانچ یوم رہیگا۔ ناچ تماشا۔ آتشبازی۔ گھوڑ دوڑ۔ کشتی وغیرہ وغیرہ بکھیل بڑی شان و شوکت دہوم دہام سے ہونگے معمولی خوراک ہر ایک شخص کو بیجا دیگی۔ یہ ایک بہت بڑی متبرک جگہ ہے۔

بمبئی (۔ فروری) سیٹھ حاجی محمد قاسم صاحب مرحوم نے اپنے انتقال کے وقت ایک عالیشان مسجد کی تعمیر کے لئے وصیت کی تھی۔ اور مندرجہ ذیل نامی معزز اصحاب کو ٹرسٹی مقرر کیا تھا۔ حاجی سلیمان عبد الواحد صاحب جے۔ پی۔ ابراہیم حاجی ہارون صاحب ناخدا جے پی۔ صدیق حاجی حسین صاحب رستم جی پوسا بھائی سیٹھنا صاحب (پارسی)۔ حاجی محمد دل حاجی طیب صاحب۔ الحمد للہ کہ مسجد مذکور کچھ عرصہ سے بن رہی ہے۔ خرچ کا اندازہ قریب تین چار لاکھ روپیہ کے ہے۔ بمقام بائی دہوبی بمبئی میں سب سے اول درجہ کی گذرگاہ ہے۔ پولیس سٹیشن کے سامنے زیر تعمیر ہے۔ یہ مسجد عالیشان اور نہایت خوبصورت ہوگی۔ اس کے چار مینار اور تین گنبد بنینگے۔ غلام حسین صاحب معراج انجنیئر مہتمم تعمیر ہیں۔ حاجی سلیمان عبدالواحد صاحب جے پی ٹرسٹی مسجد ہذا کی تعمیر میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔

الور - حضور مہاراجہ صاحب آجکل شکار میں مصروف ہیں۔ چار انگریز مہمان آئے ہیں ان کو کیمپ فتح آباد میں شکار کھلایا گیا۔ ۹ سور شکار ہوئے۔ مگر افسوس ہے کہ ایک سور نے بخشی گنگا سنگھ جی کو سخت زخمی کیا۔ امید زیست نہیں ہے۔

عمدہ ریونیو آفیسر ایک مدت سے خالی چلا آتا تھا۔ اور کئی باہر کے آدمی اس کے واسطے کوشش کر رہے تھے مگر مہاراجہ صاحب کو اس کے لائق اپنی ریاست میں ہی ایک دیسی گریجوایٹ ملگیا۔ اور وہ اسامی پر ہو گئی۔

جودھ پور - ۲۰ فروری کو حضور مہاراجہ صاحب کی سالگرہ تھی۔ صبح سے ہی بنگلہ پر سرداران کا ہجوم ہو گیا تھا۔ صبح کے حسب معمول نذریں پیش۔ اول نذر مہاراجہ کنور صاحب نے کی۔ بعدہٗ دیگر صاحبان کی ہوئیں۔ اسی وقت قلعہ سے ۲۵ توپیں سلامی کی چلیں۔ کیونکہ مہاراجہ صاحب بہادر کی عمر ۲۶ برس کی ہو گئی۔ تیسرے پہر کو جہانا سنگ کا کھیل ہوا۔ صاحبان انگریز بھی شامل تھے۔ مہاراجہ صاحب بہادر خوب کھیلے۔ اور کئی کھیلوں میں اول نمبر رہے۔ رات کو خوشی منگل پر اور قلعہ میں ہوئی۔ آتشبازی چھوٹی۔ راگ رنگ وغیرہ ہوئے۔

تروا ضلع فرخ آباد - ۲ جنوری کو موضع امرہ پرگنہ تروا میں شام کو نصف گھنٹہ تک ژالہ باری ہوئی ایک اولہ ...

۔ ۱۹۱۰ء ۲۷ فروری ...

بیر رس

یہ وہ دوا ہے جس کے استعمال سے اسی برس کا مرد بڈھا نوجوانی کی طاقت حاصل کرکے زندگانی کا دوبارہ لطف اٹھائے اور گم شدہ طاقت کو از سر نو بحال کرے۔ بوڑھوں کے لیے بمنزلہ تریاق، ضعفا کے رگ و ریشہ کو حرارت اور طاقت دینے والی، جوانوں کو قوت باہ کے لیے بمنزلہ اکسیر اور دماغی طاقت کے لیے بے نظیر دوا ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو اسرار سینہ بسینہ کا مخفی راز ہے۔ اس کی تعریف میں بادوگی مبالغہ نہ سمجھئے۔ آپ آزمائیے بعد تجربہ اس کے فوائد اوروں کو سنائیے تاکہ ہر ایک درماندہ شخص کو فائدہ پہنچے۔ قیمت صرف عـه محصول ڈاک ذمہ خریدار۔

ہمارے کارخانہ کی فہرست کارڈ بھیجکر طلب فرماویں۔

المشتہر لاہورا سنگھ بھیجا سنگھ امرت سر۔ پنجاب

فونوگراف باجہ

یا خوش گلو نازنین ہے

نہایت سریلی آواز جسکی آواز ۲۰۔ ۲۰ آدمی تک ایک جگہ سماعت کرسکتے ہیں بعد تین عدد کا ناجری جو رٹی سامان ضروری یکم فروری تا یکم مارچ سنہ ۱۹۰۸ء۔ قیمت صرف چھ روپے (۶) ،،

المشتہر سیٹھ سالگرام کمیشن ایجنٹ جنتری یاکار اندور مالوہ

موسم گرما کی لائق ٹسری وبنارسی صافے آگئے ہیں

ٹسری صافے للعہ سے لیکر عـہ تک رنگ خاکی بادامی غرض قریباً ایک گز لمبائی ۸ گز سے ۱۰ گز تک بنارسی دھانی سوچی زری کے نہایت قابل پسند صوفیانہ رنگ دار کی قیمت ملے سے ضـ روپیہ تک لمبائی ۸ گز سے ۱۰ گز چوڑائی قریباً سوا گز۔

دیگر مال ہر قسم موسم گرما کے سوٹوں کے لائق بھی مختلف ولایتوں سے آگئے ہیں۔ لاہور کے ریشمی زار بند قیمت عـہ سے عا تک موجود ہیں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی کارڈ یا نصف آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف

لاہور۔ بزاز سیٹھ راملہ اس مہرا بزاز

مفت

بلا نصف آنہ کے ٹکٹ لگا کر قیمتی کپڑوں کے نمونہ معہ جنتری جدید سال عام تقسیم کرتے ہیں۔

المشتہر ماسٹر حاجی بخش احمد جان کارخانہ گبرون لکہہ کو جوان لدھیانہ

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو
یہاں کی بھی واہ واہ اور وہاں بھی واہ واہ

حب مسکین

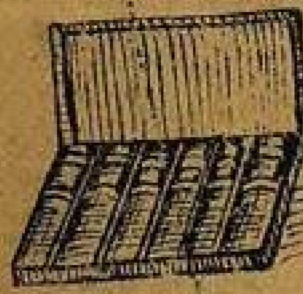
پچاس برس سے آزمودہ ہو چکی ہے جس کی ہر ایک فرد بشر کو ضرورت ہے۔ صفا کرنے بچوں کو اور بوڑھوں کو بمنزلہ تریاق کھانسی، زکام، خشک و تر، درد کمر و قوت ہضم، ضیق النفس، سیلان ... جنکو خفیف سی حرارت اور نزلہ کے راستہ سے ... ہو ... مانع ... گولی ہر طرح سے کرتا ... نہیں ... طبیعت ... اور توانائی کمال درجہ بخشتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ محصول ڈاک ... خریدار ... خاندانی پیشہ طبابت ... حال اور فہرست آزمودہ ... ۲ پائی کا ٹکٹ ... تشخیص ... علاج ہوتا ہے۔

المشتہر حکیم ... حکیم ... فریدکوٹ حال امرتسر

بیکاروں کو مژدہ

اخبار ... کے واسطے ... اردو ... ضرورت ہے جنکی تنخواہ حسب ذیل ہوگی۔ انگریزی فارسی بخوبی لکھ پڑھ سکتے ہوں تو ماہوار ۱۵ سے ۲۰ روپیہ انٹرنس ... ۳۰ روپیہ۔ انڈر گریجوایٹ ۳۰ سے ۴۰ روپیہ۔ گریجوایٹ ۵۰ سے ۷۵ روپیہ۔ تجربہ کار ... جاننے والوں کو ترجیح دیجاوے گی بلا قید کسی امتحان پاس ہونے کے اگر کوئی شخص اچھی استعداد رکھتا ہو اور معلومات وسیع ہوں اور ... پبلک

آزمائش کے لیے



ڈاکٹر برمن کی دوا ... کے واسطے اکثر اس مضمون کے خط آیا کرتے ہیں کہ تندرستی دوا بطور آزمائش روانہ کرو بعد ازاں زیادہ دوائیاں منگوا دیں گے۔ اس واسطے ڈاکٹر برمن نے اپنی تیار کردہ دوائیوں سے چند قسم کی دوائیوں کا ایک بکس نمونہ کا تیار کیا ہے۔ ... کے واسطے نہایت مفید ہے (۱) عرق کافور ہیضہ اور گرمی کے دست کی ایک ہی دوا ہے (۲) دمہ کی دوا۔ ورم کو دباتی ہے (۳) کولا ... طاقت بڑھانے کی دوا۔ (۴) مقوی ہاضمہ گولیاں ... (۵) ... جلد ... کی گولیاں آسانی سے ... صاف کرتی ہیں (۶) ... سبزہ اور شکم ... کے واسطے دوا ... مفصل احوال کی ... مفت ملتی ہے فوراً منگائیے اور دیکھیے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن ... تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

عطر و تیل کا کارخانہ

بابو بیجی پرشاد رام لال تاجران عطر شہر قنوج

ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطریات اور خالص عطر دان ... وغیرہ ... ہمارے ... عطر قنوج ... بہت سستا ... اندازہ کیجیے۔ بڑی فہرست ضرور منگا کر دیکھیے۔

قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر	قیمت فی تولہ	نام عطر
۸ سے عـہ	عطر سہاگ	۸ سے عـہ	عطر گلاب	مہ سے ۲	روح گلاب
۸ سے ۱۰	عطر حنا	۸ سے عـہ	عطر کیوڑا	۸ سے ۱۰	روح باڑی
سے عـہ	اگر قرنفل	"	عطر حنا	عـہ سے	روح خس
۸ سے عـہ	فتنہ	"	عطر چنبیلی	۸ سے ۱۰	عطر موتیا
۸ سے ۱۰	سہاگ	"	عطر چمپا	"	عطر مجموعہ

روغن ... چنبیلی ... وغیرہ ... عمدہ ... ملتے ہیں۔

المشتہر بیجی پرشاد رام لال تاجران عطر شہر قنوج

ایک سو روپیہ انعام

اس شخص کو دیا جاویگا جو کوئی ہماری گولی آتشک لینے ہدولیس فی ام ریمونیل سفلٹک پلس

میں بارہ نا ثابت کریگا۔ اس گولی کے استعمال کرنے سے کیسی ہی پرانی آتشک کیوں نہ ہو بغیر کسی تکلیف کے آرام ہوتا ہے۔ اس سے نہ تو منہ آتا ہے نہ دانتے ہلتے ہیں نہ دست آتے ہیں اور ساتھ ہی پرہیز بھی کچھ نہیں ہے صرف ایک گولی صبح ایک شام کو پانی کے ساتھ نگل لینا چاہیے۔ ایک ہی شیشی میں قطعی آرام ہوتا ہے۔ قیمت بھی نہایت ہی کم ہے فی شیشی عـہ ڈاک محصول علیحدہ

ڈاکٹر ٹی ڈی ولمانڈ کمپنی نمبر ۱۹۳ ہیرلین روڈ کلکتہ

ضرورت ہے

ایک لایق ہندی خواں منیب کی جوکہ انگریزی میں بھی چٹھی وغیرہ لکھ پڑھ سکے۔ تنخواہ بیس روپیہ ماہوار بضمانت ایک ہزار روپیہ اور ایک تجربہ کار اور سیر پاسب اور سیر کی جوکہ پنشن یافتہ یا کارکردہ ہو۔ تنخواہ تیس تا چالیس روپیہ علاوہ خرچ وغیرہ۔ کام دیکھنے پر ترقی ملسکتی ہے۔ درخواستیں بہت جلد معہ نقل سارٹیفکٹ پتہ ذیل پر آنی چاہییں۔

المشتہر جمیل پرشاد مختار عام لالہ آتما رام صاحب رئیس سہارنپور

ضرورت

... ریشمی ... کشمی ... حاجی عبدالرحمن ... دسترخوان ... ضرورت ...

سنی چنیزہ ... ریشمی شیلیاں ... آتشک وغیرہ ... رکھتی ہیں ... قیمت ...

پتہ محمد صدیق ... رام پرشاد لین ... کلکتہ

اسم اعظم

یہ کتاب سلطنت ... جلال الدین بادشاہ غازی ایک نسخہ ... صاحب شیرازی سے ... وہ عملیات ... اسم اعظم ... نکات اسم اعظم اس میں ... جو عابدوں اور زاہدوں کے سینہ میں بند تھے اور وقت مرگ اپنی اولاد کے ... ہدایت کی تھی ... اسکو حل المشکلات سمجھو اور کام میں لاؤ۔ اب زمانہ کے اتفاق سے وہ کتاب ہم تک پہنچی ہے۔ اور ... رفاہ عام بصرف زر کثیر اس کی ... کا ترجمہ ... کرا کے طبع کرایا ہے قیمت مجلد ایک ... ہے

رسالہ قیافہ

اس میں مردم شناسی کے آسان طریقہ درج ہیں قیمت ... مشتہر حیدر حسین ... تاجر کتب مراد آباد

۱۴-۲۱-۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء

جو لوگ ... تاریخہائے مذکورہ پر ڈاکخانہ میں ... ٹانک پلز ... جریان ... کی نہایت مفید دوا ہے ... استعمال ... کریں ... بلا قیمت ارسال ہوگی ... اخراجات اشتہار و محصول ... لیا جاتا ہے

... شاد ... محلہ مولوی گنج۔ لکھنؤ

دفعیۂ نامردی کا بکس

اس بکس میں دفعیۂ نامردی و سستی کا ... داخلی خارجی علاج گولیاں اور روغن طلا ارسال کیا جاتا ہے ... سرٹیفکیٹ آچکے ہیں اگر آپ ہر طرف کے علاج ... ہوچکے ہوں تو اس بکس کو منگوا کر استعمال کرکے از سر نو لطف جوانی حاصل کریں قیمت فی بکس مع محصولڈاک ... ہے

پتہ حکیم ... احمد صدیقی ... گوجرانوالہ

اشتہار

قلیل معاد کے لئے امانتیں

پنجاب نیشنل بینک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کے لئے ۴ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔

اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

عطر حنا کمپنی

یہ بات بڑے بڑے عطر سازوں نے مان لی ہے کہ عطر حنا اب ... تیار ہو سکتا ہے ... بھینی بھینی ... خوشبو ... کمپنی ... نایاب نسخہ ... تھوڑے ہی دنوں میں بڑی ترقی حاصل کی ... عطر حنا کا نرخ فی تولہ ... ہے۔

عطر برگ حنا۔ یہ عطر بھی ہمارا ہی ... اس کے علاوہ دیگر تمام عطر ہر قسم اور ہر نرخ کے بکثرت تیار ... ہیں

عطر گلاب فی تولہ	...	...	...	...	...	...
عطر کیوڑہ	...	...	...	...	...	...
عطر مشک عنبر	...	...	...	...	...	...
عطر موتیا	...	...	...	...	...	...
عطر شمامۃ العنبر	...	...	...	...	...	...
عطر سہاگ مجموعہ	...	...	...	...	...	...
عطر شہاب عروس	...	...	...	...	...	...
عطر مولسری چنبیلی	...	...	...	...	...	...
عطر فتنہ دشخ	...	...	...	...	...	...
عطر خس	...	...	...	...	...	...
روح گلاب	...	قسم دوم ...				
روح خس	...	...				
روح بانڑی	...					

المشتہر احمد زمان خان محمد نعیم خان مالکان حنا کمپنی کوچہ عطر شہر قنوج ضلع ...

جھوٹے پر خدا کی لعنت

بعض امراض ایسی ہوتی ہیں کہ انکا نام لیتے بھی دل کانپتا ہے جنہوں نے اس ناہنجار مرض کو مریضوں کے ساتھ کبھی چار باتیں کی ہوں جو اس گھن کی طرح کھا جانے والی مرض میں مبتلا ہو ہیں کہ جنہوں نے زندہ در گور اندر سے کھوکھلے تمام طاقت کھوئے ہوئے زندگی سے بیزار قسمت کو روتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہے۔ وہ فورا کہ اٹھیں گے کہ

خدایا جریان کسیکو نہ ہو

گھن کی پہلی ... کوئی نمایاں نقصان ظاہر نہ ہو۔ مگر یاد رکھو کہ تھوڑے عرصہ بعد ہی بعض بالکل نکما ہو جائیگا جریان کا دور کرنا کوئی خارجی کام نہیں ہے جس اشتہار کو دیکھو یہی لکھا ہوتا ہے کہ اندر اندر جریان دور ہو جاتی ہے مگر آپ اسکو سچ جانیں کہ ... ہفتہ میں بھی بعض ... جریان کو دور نہیں کر سکتیں جریان کا علاج تجربہ کار وید حکیم کے بغیر کوئی نہیں کر سکتا ہماری "دوائی جریان" معمولی حالتوں میں ... اور سخت حالتوں میں ... اندر اندر جریان کا عارضہ دور کر دیتی ہے علاوہ اس کے طاقت بھی آجاتی ہے قوت بہت ہی بڑھ جاتی ہے سرعت ... کا عارضہ جاتا رہتا ہے قیمت ... گولیاں ... محصول ڈاک ... ہے۔

نمونہ کی چار گولیاں ... کو روانہ کیجاویں گی تاکہ اگر اشتہاری حکما سے کبھی بدظنی ہو چکی ہو تو آپ نمونہ منگا کر یقین کر لیں

منیجر کاہستہ

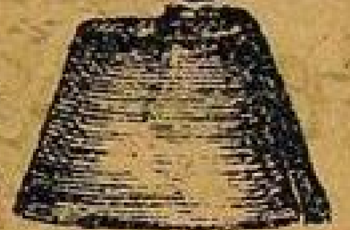
ٹھاکر دت شرما وید ایڈیٹر اخبار ونش اوپکارک و ممبر فیملی ... اکبر دیا ... ونش اوپکارک اوشدھالیہ لاہور ...

سامان کرکٹ

کرکٹ بیٹ درجہ اول آل کین سنگل بڑکا دستہ فیعدد ...
کرکٹ بیٹ درجہ دوم آل کین سنگل بڑکا دستہ فیعدد ...
کرکٹ بیٹ آل کین درجہ اول فیعدد ... ایضاً آل کین درجہ اوسط فیعدد ...
گیند میچ بال فیعدد ... ایضاً شتی درجہ اول ... ایضاً درجہ اوسط ... ایضاً شتی معمولی ...
گیند ربڑ فی سٹ ... بچوں اور جوان لڑکوں کیلئے
اور گیند ہر سہ درجہ بالا تینوں ... فیعدد سے کم
وکٹ معہ بیلز ... درجہ اول فی سیٹ ... درجہ دوم ...
بیٹنگ گارڈ درجہ اول فی جوڑہ ... ایضاً درجہ دوم ...
دستانے وکٹ کیپر درجہ اول فی جوڑہ ... درجہ دوم ...
دستانے گلوز فی جوڑہ ... سکور بک فیعدد ...
... دو روپیہ
فٹ بال میچ سائز مکمل ... فیعدد پانچ روپیہ ...
فالتو بلیڈر فیعدد ... دیگر ہر قسم کا سامان متعلقہ کھیل
اور ورزش ہر قسم انگریزی فہرست ... طلب ہونے پر
قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل ریلوے سٹیشن کا نام ... پتہ
خوشخط تحریر فرماویں

جنڈ اٹانگ ادہیرا اینڈ سنس کارخانہ وکٹوریہ ورکس شہر سیالکوٹ پنجاب

چھوٹی دکان



ترکی ٹوپیاں جو ہم نے اعلیٰ درجہ کی بانات ... فیشن کی نکالی ہیں بہترین چمڑا لگا ہوا ہے قیمت بغیر چمڑا نہایت ارزاں ۱۲ ... عہ ...
سیفٹی ریزر ... بنانے ... قیمت ...
لاہور کی ساخت کے نہایت عمدہ ریشمی ازار بند درجہ اول ... درجہ دوم ... درجہ سوم ۱۲ ...
مفلر ریشمی ... مفلر اعلیٰ ... ۱۳ ...
سویٹر اونی ... سے ... تک
جراب سوتی ... سے ۱۵ ... جوڑہ تک
چھوٹی سگرٹ بنانیکی مشین ... سگرٹ بنائی جاوے ... ہر ایک قسم کا تولیہ رومال بنیان کالر ... سینٹ ہیر آئل ... سٹیشنری ... ہر ایک قسم ... عمدہ مال آگیا ہے ایکدفعہ منگاؤ اور آزماؤ
... حنیف ... جنرل سپلائر انارکلی لاہور

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار

ترکال درشی آئینہ

مہربان صاحبو بیدار ہو اور ایک ایک نقل کے لئے حکم فرمائیے تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کیواسطے اس سے بہتر کوئی دوسری تدبیر نہیں ہے زمانہ سابق کے رشی منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت ... کے سبب سے ہم کو ملے ہیں اس دنیا میں اس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیے اس غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کر رہا ہے اسکی حالت کس طرح کی ہے فلاں کام ہوگا یا نہیں فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا ولایت پردیشی جاترہ کی ... وراثت ... عمرہ کی حقیقت دریافت کرنے میں دیگر سوالات کے حل کرنے میں آئینہ ... ایک دفعہ خرید کرنے کے بعد دوبارہ خرید کرنیکی ضرورت نہیں ... سرٹیفکیٹ علماء و فضلا کی طرف سے ملے ہیں قیمت صرف ... معہ محصول پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ ... سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے

تاکید

آئینہ مذکورہ الصدر پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد ... واپس کیا جاویگا۔ تمام خط و کتابت دیوناگری انگریزی ... پتہ ذیل پر ہو گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے

آشا بھائی واگھجی بھائی پٹیل مقام کرمسد
تعلقہ آنند ضلع کھیرا پرانت ملک گجرات

Asha Bhai Waghaji Bhai
Patul Karam Sad
Ta'alluqa Anand
Distt. Khea Parant
("Gujrat")



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے وغیرہ سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن خود جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر ملتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں ہندوستان میں اگر غریب ... جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کو ... اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر روپیہ برباد کریں تو

محض انکی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خرید کرتے وقت خوب سمجھ کر مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

جنرل سپلائی سٹورس لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں ... مہینے مکھیوں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت ہے جہاں



غذا ... شئی ہے اس سے نجات پانے کے لیے نہایت ضروری ... مکھی مار کاغذ

نو ایجاد ترکیب اور مصالحوں سے امریکہ میں تیار کرا کر منگایا ... ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔ قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں ...

بے نظیر درد سر کی دوائی



سر درد ہی ... ہر قسم کے درد کے لیے یقینی اور فوری علاج ... اعصابی ... قسموں کے ... سر درد اور شقیقہ کے درد ... فوراً دور ہو جاتے ہیں ... جو درد کے بعد پیدا ہوتی ہیں قیمت فی بکس جس میں ایک درجن ... ہیں ایک روپیہ (...)

کھانسی کا حکمی علاج



جس سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام ضیق النفس گلے کا بیٹھ جانا حلق کی خراش اور خراش پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں ... مجرب ... کھانسی کی ... قیمت کھانسی کی دوا ... فی بوتل

مرکب جوہر عشبہ



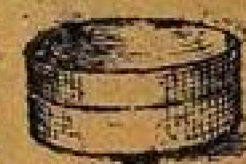
خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی خرابیاں ... کو رفع کرنے کے لیے ... حکم رکھتا ہے ... وجع المفاصل ... آتشک ... خوفناک امراض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے "جوہر عشبہ" کے ساتھ ... معدنی فولاد اور ... کے جوہر کے جز شامل ہیں

پچاس خوراکیں ایک بوتل میں ہیں ... فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا ... گولی ...

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر



اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں ... گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے بال ... صاف ہو جائیں گے ... مقامات پر زیادہ ... قیمت فی بکس ... اور ایک درجن بکسوں ...

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ



اس برقی تعویذ کو ... سینہ پر ... سے دل کا دھڑکنا بند ہو جاتا ہے اور دماغ طاقت آتی ہے اس کی برقی تاثیر سے خون ... اصلاح ہوتی ہے قیمت فی عدد ... تین عدد کے لیے ...

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوائیں

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل ... بڑی بوتل ...

... اسہال ... ہیضہ ... بدہضمی کی دوائی ...

پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج ...

دانتوں کا منجن

اس ... منجن کو جسے استعمال کیا پھر کسی دوسرے منجن کے استعمال کا کبھی ارادہ نہیں کیا چند روز کے استعمال سے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی بکس آٹھ آنہ ... چھ بکس کی قیمت ... اور درجن کی قیمت ...

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً ... ناپ کی بہت ہی نفیس موجود ہیں قیمت درجہ اول ... اور درجہ سوم ...



خالص دودھ پہچاننے کا آلہ لیکٹو میٹر

اس کو مقیاس اللبن کہتے ہیں ایک منٹ میں ... دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے۔ قیمت فی عدد ... اردو میں چھپی ہوئی ہدایت استعمال ہمراہ ہے۔



ولایتی جرمنی چمچے

... بالکل ... چمچوں کی طرح ... اور ... ہیں ... وغیرہ ... کے کام آ سکتے ہیں قیمت فی چمچہ ...

لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند

ریشمی ازاربند لاہور کا ... سوغات ہر جگہ بھیجا جاتا ہے ... ازاربند ... بھیجے جا سکتے ہیں ... ازاربند اچھا ہوتا ہے ... اصلی ریشم ... روپیہ تک ملتے ہیں۔

دوسرے نمونے کی دوات

... جیسا ... ظاہر ہے ... کے نہیں ... قیمت ...

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی

نہایت خوشنما رنگ کی بڑی ... قابل ... قیمت ...

عجیب و غریب سگرٹ کا بکس

اس بکس میں عجیب و غریب بات یہ ہے کہ ... ایک خاص انداز سے ... جس خانہ میں سگرٹ ... نہیں کھلتا ... دوسرا خانہ کھلتا ہے ... ناظرین کو تعجب ہوتا ہے ... قیمت فی ...

عورتوں میں ایام کی خرابی کا علاج

اکثر عورتوں کو ماہواری ایام کی ... بے قاعدہ رہتے ہیں ... یہ گولیاں ... قیمت ...

نصف یا چوتھائی قیمت پر ادویات فروخت کرنیوالے اشتہاری طبیب

کوئی اور بھی آمدنی کا ذریعہ رکھتے ہیں؟ یہ سوال ہے جو ایک دقیقہ رس دماغ اور تجربہ کار فکر کا نتیجہ ہے۔ پھر اس سوال کے حل کرنے کے لئے اگر زمانہ کے ایک ایک پہلو پر نظر ڈالا جائے۔ تو کیا جواب مل سکتا ہے۔ اب تو ہر عاقل بول اٹھے گا کہ نہیں

ایسے اشخاص

سوائے موجودہ ذریعہ آمدنی کے اور کوئی وسیلہ نہیں رکھتے۔ دلایل بدیہی ہیں اظہار کی ضرورت نہیں۔ تو پھر

رعایتی اعلان

یا ادویات کی قیمت میں تخفیف کا جو اشتہار دیا جاتا ہے۔ اس وعدے کے ایفا کرنے میں کیا یہ لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں۔ یا واقعی ان کو پبلک کے فائدے کے لئے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس کا جواب بھی ایک تجربہ کار یہی دے گا۔ کہ نہیں

کوئی پرائی آگ میں

نہیں گرتا۔ کوئی دوسروں کے فائدے کے لئے خسارہ نہیں اٹھاتا۔ ہمدردی کا اظہار آج کل زبانی جمع خرچ سے۔ پھر ان مشتہروں میں

کیا بھید ہے

بے شک عام طور پر پبلک اس بھید سے واقف نہیں ہو سکتی۔ ہاں عقلمند اس دام تزویر میں نہیں پھنس سکتا۔ لیجئے ان امور کا

انکشاف

کے ہیں [illegible] شرارت کا ایک ڈھنگ [illegible] جب [illegible] دوکان میں [illegible] اور [illegible] کی نظر [illegible] تو [illegible] دے کر پبلک کو چھوڑ دیا

اب عقلمند کو اس پر ضرور غور کرنا چاہئے

(۱) فرض کرو۔ چار روپیہ قیمت کی دوائی دو روپیہ یا ایک روپیہ میں فروخت کی جاتی ہے۔ [illegible] اس صورت میں بھی نہیں [illegible] پہلے سالہا سال [illegible] دوا [illegible] روپے کو فروخت کی جاتی ہے۔ تو کیا یہ دو یا ایک روپے [illegible] سے رتی کے ساتھ نہیں وصول کئے گئے؟

(۲) موجودہ حالت میں جب (فرض کرو) کوئی دوائی چار روپے والی ایک روپے کو فروخت کی جا رہی ہے۔ تو کیا یہ شک پیدا نہیں ہو سکتا۔ کہ آیا اس دوائی میں وہی چار روپے والی دوائی کے اجزا ہیں؟ اور اگر وہی اجزا ہیں۔ اور ان اجزاء کو شامل کرکے ایک روپے میں بھی دوائی فروخت کی جاتی ہے۔ تو قبل ازیں ایک روپے کے بجائے چار روپیہ وصول کرنا صریح دھوکا ہے۔ اور اگر وہ اجزا شامل نہیں کئے۔ تو بھی علی الاعلان ایک فریب سے کام لیا جا رہا ہے۔ اگر آپ ذرا بھی غور و فکر سے کام لیں گے تو ہرگز ہرگز

استعمال ان ادویات کا

جائز نہیں رکھیں گے۔ اور ان کے استعمال سے اپنی زندگی کو معرض خطر میں نہ ڈالیں گے۔ اور مندرجہ بالا وجوہات پر نظر کرتے ہوئے اپنے

جان و مال کو نقصان نہیں پہنچائینگے

رعایتی اعلان دینے والے

حضرات! مہربانی فرما کر اس مسئلہ کو حل کریں اور ہمیں سمجھا دیں۔ کہ آیا مذکورہ بالا ہر دو صورتوں میں جعل پایا جاتا ہے یا نہیں؟

بعض بعض احباب ہم سے وقتاً فوقتاً زبانی و تحریری فرمایش کرتے رہتے ہیں کہ [illegible] تخفیف ہونی چاہئیے۔ لیکن یہاں تو پہلے ہی دوائی کی اصلی قیمت پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اس میں تخفیف کرکے یہ نقصان ہم کس کے گھر سے پورا کریں۔ شفاخانہ کی آمدنی شفاخانہ ہی میں صرف کر دی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ ہم ہمدردی نہیں کر سکتے۔ ہاں چونکہ شفاخانہ کے اخراجات بفضلہ اب بہت بڑھ گئے ہیں۔ لہذا ارادہ ہے کہ

۲/ فی روپیہ

ہر ایک دوائی کی قیمت میں اضافہ کیا جائے اس عجیب اصول سے آپ حیران ہونگے لیکن ہم کیا کریں مجبور ہیں۔ لہذا ہمارے قدردان احباب کو

موجودہ موقعہ بھی غنیمت سمجھنا چاہئے

المشتہر زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی موجد و مالک [illegible] شفاخانہ [illegible] دروازہ لاہور

مشتہرہ بالا پتہ سے [illegible] انگریزی [illegible] دوائی دستیاب ہو سکتی

ہتھیلی پہ سرسوں

ہاتھ سے معمولی تیل کیطرح سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا خوشبودار عرق

دنیا میں ہر فرد بشر اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ خدا تعالےٰ نے بوڑھوں کے جوان بننے کے لئے کیا اعلےٰ خضاب پیدا کیا ہے۔ اگر سچ پوچھیں تو مہندی اور وسمہ سے بڑھکر دنیا میں کوئی خضاب نہیں کہ عین قدرتی رنگ کی طرح سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن نقص اس میں صرف اتنا ہے کہ گھنٹوں بیمار کی طرح پٹی باندھ کر بیٹھ رہنے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ سو اس تکلیف کے رفع کرنے کے لئے خدا کے فضل و کرم سے مجھے یہ تجویز سوجھی کہ میں مہندی اور وسمہ و دیگر اجزا و غیرہ کا جوہر کشید کر کے عرق کی شکل میں تیار کرنے کی کوشش کروں تاکہ اس میں حدت پیدا ہو اور بال جلد سیاہ کرے۔ آخرکار سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد ایک خاص ترکیب سے بذریعہ مشین مہندی و وسمہ کا عرق نکالا ہے کہ واہ سبحان اللہ۔ ادھر لگایا اور ادھر قدرتی رنگ کی طرح ایک منٹ میں فی الفور سیاہ۔ اور طرہ یہ کہ سیاہی ایک ماہ تک بالکل زائل نہیں ہوتی۔ مگر اس عرصہ کے بعد رنگت میں کسی قدر تبدیلی ضرور واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ لگانے سے ایک ماہ کے لئے اور نجات۔ غرضیکہ ایک دفعہ کا عرق منگایا ہوا برس بھر کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق بالوں کو طاقت، چمکدار اور معطر رکھتا ہے۔ اس کے لگانے سے جلد پر کسی قسم کی سیاہی قائم نہیں رہتی۔ اس خوشبودار عرق کے لئے فضول خضابوں کی طرح برش وغیرہ کی مطلق ضرورت نہیں۔

صاحبان! اب اس سے بڑھ کر دنیا میں اور کیا خضاب ایجاد ہوگا کہ جس کی آپ کو مانگ باقی ہے۔ بس ہم آپ کو تمثیلاً جتلائے دیتے ہیں کہ یہ وہی خوشبودار عرق ہے جسکی آپ کو مدتوں سے خواہش تھی۔ اس لئے آپ ضرور منگائیں اور آزمائیں۔ ورنہ اس لاثانی عرق کے تجربہ سے محروم رہیں گے۔ ہمارا دعوے ہے کہ اس سے بڑھ کر روئے زمین پر کوئی زود اثر اور عمدہ خضاب ایجاد نہیں ہو سکتا۔

قیمت: فی شیشی ایک روپیہ (عہ) اور محصولڈاک چھ آنہ۔ بوقت فرمایش اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

نوٹ: ایک روپیہ والی دو شیشیوں سے کم چند شیشیوں تک طلب کرنے پر صرف آٹھ آنہ محصولڈاک لگیگا۔ اور پانچ شیشیوں کے لئے دس آنہ اور چھ شیشیوں کے لئے بارہ آنے محصولڈاک دینا پڑیگا۔

کیا یہ شہادتیں کافی نہیں؟

جناب نواب بہادر سید امیر حسین صاحب سی آئی ای ممبر امپیریل کونسل سابق ٹرسٹی آف دی انڈین ایمپائر کلکتہ۔ جناب حکیم صاحب عرصہ دراز سے آپکے کارخانہ کے خوشبودار خضاب کا خریدار ہوں۔ واقعی اس میں شک نہیں کہ آپ کا خضاب اپنی نظیر آپ ہے۔ براہ مہربانی فرما کر چار شیشیاں خضاب مذکور کی بذریعہ وی پی ایبل پارسل حسب نام بہت جلد روانہ فرما دیں۔

پرائیویٹ

ہمارے شفاخانہ سے سیاست اور عجیب دوائیں جن کی اشتہار میں تشریح کرنا خلاف تہذیب ہے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ جو صاحب ان کی تشریح پوچھنا چاہیں بذریعہ خط و کتابت ایک آنہ کا ٹکٹ ڈاک بھیج کر دریافت کر لیں۔ جو صاحب ٹکٹ بھیجنا بھول جائیں انکو جواب نہ دیا جاویگا۔ ہر ایک دوائی کی قیمت ایک آنہ تا ... روپیہ ہے۔

جناب ریاض الدین احمد صاحب سیکرٹری نواب ولیعہد صاحب بہادر ریاست بھوپال دام اقبالہ۔ مخدوم و مکرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ آپ علیم ہیں ہمیشہ آپکے کارخانہ سے خضاب منگایا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کا خضاب نایاب ہے۔ عجیب اور بے نظیر ثابت ہو چکا ہے۔ خدا آپ کے کارخانہ کو روز بروز ترقی دے۔ آپ مہربانی کر کے ازراہ عنایت دو شیشیاں خضاب کی بذریعہ پارسل ... میرے نام بھیج دیں۔

اس خضاب کے ملنے کا پتہ:- خادم الحکما محمد خورشید عالم پروپرائیٹر شاہی شفاخانہ بازار ... صدر

موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ

کمزور مضبوط ہو سکتے ہیں

یہ فقرہ خاص کر اُن لوگوں کو مخاطب کر کے لکھا جاتا ہے جو کمزوری
اور نامردی کا علاج ہر طرح سے کر چکے ہیں یا جنہوں نے کوشش کرنا
بھی چھوڑ دیا ہے۔ اگر ناظرین میں سے کسی نے اپنے تئیں مایوس العلاج تصور
کر لیا ہے تو سخت غلطی کی ہے۔ اور اس سے بھی بڑی
غلطی ہوگی کہ باوجود گذشتہ کوششوں کے ناکامیاب ہونے
پر اب بھی انہی ادویہ مشتہرہ کی طرف متوجہ رہیں۔ ان کا نتیجہ دیکھ چکے۔ آزمودہ را
آزمودن جہل است۔ ڈاکٹر میجر کی دواؤں کے استعمال سے زائل شدہ
طاقت بحال ہوتی ہے۔ انہیں ادویہ کو بجلی مناسب طور سے شامل
کی گئی ہیں ہمارے تجربہ میں کسی قسم کی کمزوری ہو اس سے دور ہو جاتی
ہے۔ رسالہ تحفہ میجر منگا کر پڑھو۔ تم خود قائل ہو جاؤ گے۔
قیمت فی [illegible] علاوہ محصول ڈاک ۱۲

ڈاکٹر میجر صاحب کی ادویہ

اگر کاڈلور آئل

کو متواتر استعمال کرنے سے خفیف سا بھی
فائدہ ہوا ہے یا چند روز کے بعد پھر نامراد مرض ہوا۔ اور [illegible]
وغیرہ سے متنفر ہو گئے ہیں؟ یا آپ کو کھانسی، زکام، دمہ، [illegible]
طلب [illegible] قبض میں مبتلا ہیں؟ یا آپ سل، ذات الجنب، سوزش حلق، بلغم
دمہ سے عاجز آ گئے ہیں؟ یا آپ بچوں میں ضعف و نقاہت
دم کی کمی، بخار کے بعد کمزوری، ضعف دل کے شاکی ہیں؟ تو آپ اس دوا
کا استعمال کریں جو فوراً جادو کا اثر دکھلاتی ہے جو از روئے سائنس کے تیار کی گئی ہے جو ہر
موسم میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ جو بچے اور نوجوان ضعیف سب کو یکساں نافع ہے جو جگر
[illegible] اور امریکہ کے اطباء نے استعمال کرنے کی رائے دی ہے [illegible] جانتے
ہیں [illegible] ہے۔ ڈاکٹر میجر سن الکٹرک ایملشن اس کا استعمال [illegible] فائدہ [illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت [illegible] علاوہ محصول ڈاک

اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو

تمام دنیا میں جس قدر ادویہ صفائی خون کے واسطے
فروخت ہو رہی ہیں اُن سب سے ڈاکٹر میجر صاحب کے
الکٹرک سارسا پریلا کی بکری بہت زیادہ ہے۔ مصفی خون
ادویہ کی تعریف اور دوا فروشوں کے اشتہارات میں پڑھا اور خرید کر
[illegible] تعریف آتی مگر بلا مبالغہ ہماری طرف سے قبول کر لی جاتی ہے۔ اس
سارسا پریلا میں ایک نئی ترکیب سے بجلی کی حرارت آمیز کی گئی
ہے اور اس کے استعمال سے معدہ میں طاقت آتی ہے [illegible]
کی مضرت کا بالکل خوف نہیں ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں ڈالی گئی جس کے
کسی مذہب میں خلل اندازی کا خطرہ ہو۔ تمام قسم کے زخم کہنہ [illegible]
[illegible] جس سے جلد بدنما ہو جاتی ہے۔ آتشک کا زہر جسم پر [illegible]
کنٹھ مالا، پھوڑے، پھنسیاں، پرانی گٹھیا اس کے استعمال
سے جاتی رہتی ہیں ۱۲

ڈاکٹر میجر صاحب کی ادویہ

اگر کلائی

تو طے آپ کو کسی مرض کا نہیں کہا
یا تکلیف کے خیال سے کوئی دوا استعمال نہیں کر سکتے یا آپ کی [illegible]
ترقی پذیر ہے یا حکماء کا علاج کرنے سے تھک گئے ہو یا سیر حسن سے محروم
ہو یا دغا بازوں کو بہت روپیہ دے چکے ہو یا گھوڑے کی سواری سے عاجز ہو
اور خارجی استعمال سے صحت حاصل کرنا چاہتے ہو تو درست کرو نا امید ہو جاؤ
بالکل خیال نہ کرو اپنے آپ کو مت گھلاؤ دیکھو کہ ایک [illegible]
کا بنایا ہوا مرکب یعنی ڈاکٹر میجر [illegible]
اس مرض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ بلکہ [illegible] بات نہیں کہ وہ کتنا بڑا ہے۔
کس طرح کا ہے کیسا ہی [illegible]
اکسیر جیسا اثر دکھلایا [illegible] شروع ہوا۔ آرام [illegible] کا
آغاز ہوا۔ [illegible] قیمت فی [illegible]
پیکنگ علاوہ محصول ڈاک